بعون صانع مکین و مکان فضل و خلاق زمین و زمان

[illegible] قانون

مطبع منشی نولکشور میں طبع ہوا

اطلاع اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب قصہ جات نثر و نظم اردو درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

علم موسیقی

تسہیل الستار۔ مولفہ مرزا رحیم بیگ

غنچۂ راگ۔ عجیب وغریب رسالہ ہی جسمین نغمات وشعب اور مقامات موسیقی اور اُسکے اصول کا بیان ہی مولفہ نواب نظام الدولہ محمد مردان علی خان

راگ پرکاش۔ تصنیف راجا ہاجو سنگھ بہادر گڑھ امیٹھی۔

لاونی۔ مصنفہ گوشائین ہارسی داس

شرنگار ستیسی۔ مصنفہ مہاراجہ مان سنگھ صاحب بہادر سی ایس۔ آئی۔

مجموعات علوم متفرق نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات وغرائب الموجودات

باتصویر و فہرست عجیب الخلقت ہر قسم کی حیوانات ونباتات مولفہ عماد الدین زکریا

ایضاً باتصویرات رنگین۔

معلومات الآفاق۔ باتصاویر رنگین مولفہ امین الدین خان ہردی۔

ایضاً باتصاویر بغیر رنگ۔

ریاض الفردوس۔ اقسام علوم کا بیان اور شعراے نامی کا کلام جسمین تین روضہ ہین۔

۱۔ روضہ زبان عربی مین۔

۲۔ روضہ زبان فارسی مین۔

۳۔ روضہ زبان اردو مین۔

چمنستان انداسلام مخلص۔ ہر رنگ کا کلام۔

فہرست قانون ستار بحروف تہجی

فہرست قانون ستار

نمبر	نام راگ و راگنی	وقت	صفحہ			نمبر	نام راگ و راگنی	وقت	صفحہ		
			[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۱	سارنگ	دوپہر	۰	۱۰۹	۱۹۰	۶۴	شام	اول شب	۰	۰	۱۹۷
۵۲	سارنگ بندرابنی	ایضاً	۰	۰	۱۹۱	۶۵	منسلع	شب	۰	۱۱۷	۱۹۷
۵۳	سارنگ مدہمات	دوپہر	۰	۰	۱۹۲	۶۶	غارا	شب	۰	۱۲۵	۱۹۷
۵۴	سرپردہ	شب	۰	۱۱۲	۱۹۲	۶۷	کانڑا	اول شب	۱۰	۱۲۰	۱۹۸
۵۵	سندھ بھیرویں	آخر روز	۰	۱۱۴	۱۹۳	۶۸	کانڑا باگیسری	″	۶	۱۲۰	۱۹۸
۵۶	سوگری	صبح	۰	۱۱۵	۱۹۴	۶۹	کانڑا دربانہ	″	۰	۰	۱۹۹
۵۷	سندوریہ	شب	۰	۱۱۶	۱۹۴	۷۰	کانڑا حسینی	″	۰	۰	۲۰۰
۵۸	سنکرا	″	۰	۰	۱۹۵	۷۱	کانڑا نایکی	″	۰	۰	۲۰۰
۵۹	سوہا	ہر وقت	۰	۰	۱۹۵	۷۲	کھٹ	صبح	۰	۱۳۱	۲۰۰
۶۰	سری راگ	آخر روز	۰	۰	۱۹۵	۷۳	کافی	شب	۱۳۱	۱۳۱	[illegible]
۶۱	شدھ کلیان	اول شب	۰	۰	۱۹۶	۷۴	ککوبھ	شب	۲۹	[illegible]	[illegible]
۶۲	شہانہ	اول شب	۰	۱۱۷	۱۹۶	۷۵	ککوبھ بہار	شب	۰		
۶۳	شام کلیان	اول شب	۰	۰	۱۹۷	۷۶	کالنگڑہ	چاشت			

فہرست قانون ستار

بعون صناع مکان و مکین بفضل خلاق زمین و زمان

قانون

مطبع منشی نولکشور میں بطرز مقبول طبع ہوا

هوالستار الغنی

بعیش کوش کہ تا چشم مینزنی برہم
خزان ہمی رسد و نوبہار میگذرد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

ہر تار سے ستار کا اسرار عیان ہی
ہر نغمہ مین توحید خداوند جہان ہی
کیون وجد مین آئین نہ بھلا صوفی صافی
جب خشک سی اک چوب بھی سرگرم فغان ہی

سزاوار پرستش ہی وہی خداوند کن فکان جسنے ایک زخمہ (مضراب) تار ایجاد سے (موجودات)
[...] دہا سے زمین و آسمان کو ہویدا کیا اور پھر زمین کو بمضمون وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا
[...] کی مینخون سے استوار کیا وہی ذات پاک لائق حمد و ثنا ہی
[...] الحد علیہ السلام کو نغمہ سکھایا اور صوفیان صافی کیش کو
[...] اُقنطر سِتّہ تُحقیقَۃ کی خوش الحانی کا شیدا بنلیا اور

—

زیر و بم مین انقباض و انبساط کا لطف دکھایا پھر قابل نعت و ستایش ہو
وہ دُرَّۃُ التاج بحر بدو ایجاد بنی مجاز سرکردہ عشاق جسکے طفیل سے
(نام ملک و مقام موسیقی و معارف موسیقی ۱۲)
ہمکو ہر طرح کا ساز و برگ عقبیٰ میسر ہو لمؤلفہ صفدر احسکی نعت کیا
کیجے بیان + خود جو ہو مبعوث خلاق جہان + گنگ خود ہی ناطقہ اس
(بعث کیا گیا ۱۲)
جا ہے پر + سوختہ ہین عقل کے یان بال و پر + صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ
آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ دَائِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا وبعد فہذا خوشہ چین ارباب
علوم جہوا و ظلوم تراب اقدام و اصلان سید صفدر حسین خان
دہلوی خدمت مین شائقین علم موسیقی کے گزارش
پرداز ہے کہ یہ نیاز مند ابتدا سے سن شعور سے خواہان زیارت
درویشان باصفا و طالب مجالست ارباب علوم رہا اپنی مواقیت
(جمع یا نزدیک)
مواقیت کو کبھی رایگان نہ جانے دیا مگر بملک دیس بدیس پھرنے کا
(اوقات ۱۲)
اتفاق ہوا جہان اہل کمال کو پایا ملازمت درویشون کے ملنے
مس دل نہو کیون زرہ خاک قدم ان لوگون کی کہلاتی ہی اکس
اللہ اللہ ان حضرات کا کچھ ادہی ہی رنگ ہی نرالا ڈھنگ ہی ش
تجرید مین بسر کرتے ہین توحید مین غرق رہتے ہ

سے جہان علم توحید کی گفتگو ہی + وہان یہ نہ وہ اور نہ مین اور نہ تو ہی
ازبسکہ انکو ہر دم خیال ہاہو اللہ رہتا ہی بیشتر راگ رنگ کے شائق
ہوتے ہین سچ ہی سے کشتگان خنجر تسلیم را + ہر زمان از غیب
جان دیگر ست + اور ان حضرات پر کیا منحصر جو بچشم غور دیکھیے تو ایسا
کون ہی جسکو کچھ سُننے سنانے کا شوق نہین سے موسیقی سے بہرہ نہین
جسکو وہ ہی بیہوش + زیبا ہی اگر کہیے اُسے اک بت خاموش +
اور کیون نہو خود شیخ شیراز فرماتے ہین ع کہ این خط نفس ست و
آن قوت روح + ہزارون شعر و دوہرہ کبت وغیرہ ایسے ہین
جنسے سراسر مئے وحدت ٹپکتی ہی آرے سے گوش شنوا نہین
اس باغ جہان مین کوئی + ورنہ ہر برگ ہی یان نغمہ سرائی کرتا
اور فی الواقع اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃً وَاِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا
...سے ہر جز کو کل کے ساتھ بمعنے ہی اتفاق + دریا سے دُر جدا ہی
...کی ...غرق آب مین + الغرض بیشتر رغبت نیازکیش کی اسطرف
...الی ...بھی اور بقول یُوْرِسِیْنَا + مَنْ جُنَّ سَاعَۃً فَقَدْ جُنَّ اَبَدًا
...قصہ ...بڑے کبھی سر دالی خرما انگریزی اُردو رسائل اس فن کے

دیکھے اور چاہا کہ کچھ حاصل کیجیے ہر دم دل یہی کہتا تھا کوئی ایسا
راہبر ملجاوے جس سے تکمیل اس فن کی میسر ہو مگر نہ ایسی صحبت تھی نہ
کوئی سامان تھا جب دل کا بہت اصرار دیکھا اُسکو یون سمجھایا ؎
غیرون مین نہین حرف وحکایات کا موقع ٭ ہر کام کا اک وقت ہی ہر بات کا موقع ٭
اور جب اضطراب دل ستاتا تو اسطرح کہتا ؎ دلسی کہہ دو وہی ہو ویگا
جو ہونا ہوگا ٭ ہوگا گھبرانے سے کیا اتنا نہ گھبرائے عبث ٭
خدا کی قدرت اسی اثناء مین سفر دار الخیر اجمیر شریف پیش آیا اور
چند گاہ وہان رہنے کا اتفاق ہوا اُس بقعۂ مبارک مین ایک درویش
ملکی صفات غریق لجہ عشق صافی مشرب حق آگاہ حضرت
سید شاہ صاحب چشتی کنزی سے ملازمت حاصل ہوئی ؎
شیفتۂ حضرت مولاے عشق ٭ سوختۂ آتش سوداے عشق ٭
بڑے فقیر کامل اور عاشق واصل تھے بالآخر مین نے بھی اپنے دست ارادت
دامن ہمت کی طرف دراز کیا اور مرید خانوادہ علیہ چشتیہ ہوا فا
پھر تو شرارہ اشتیاق اور بھی بھڑکا ؎ اشتعال کے جو ط
ذرا کچھ پائی ٭ آتش شوق یہ بھڑکی کہ بجھایا نہ گیا ٭

فن کے دو چار ماہرون کو نوکر رکھا مگر بامعان نظر معلوم ہوا کہ
فی الحال شرفا نے اس فن شریف کو لوح دل سے بالکل نسیاً منسیاً کر دیا (بغور ۱۲)
اور عار سمجھنے لگے گو علم مجلس اسی کا نام ہی مگر شریفون مین اب یہ فن
برائے نام ہی لیکن گو کوئی حسد کی راہ سے کچھ ہی کہے اپنا تو یہ قول ہی ع
آزادہ رو ہین اور مرا مذہب ہی صلح کل ۞ ہرگز کبھی کسی سے عداوت
نہین جچے ۞ اسکے اکتساب مین تو کچھ قباحت نہین الا مشکل یہ ہی
کہ اسکے سکھانے والے اکثر میراثی کلاونت وغیرہ ہوتے ہین سو وہ
اول تو بے علم محض ہوتے ہین دوم بطمع زر یا کسی اور سبب سے
پہلو تہی اور بخل کرتے ہین اس سبب سے سیکھنے والا آخر دیکر اکتاتا ہی
اور منزل مقصود تک نہین پہونچتا ع منزل پہ وہ پہونچے کیا مسافر ۞
جو گمرہ کرے آپ جسکو رہبر ۞ بہر کیف اسی طرح جسقدر ہو سکا حاصل
کیا مگر قرار واقعی اطمینان نہوا ع دل مضطر کو نہ تسکین ہوئی ان
کی ہے ۞ لاکھ سمجھایا مگر اسکو موثر نہوا ۞ ادھر اس فن کو جو دیکھا
فی الحال ناپیدا کنار نظر آیا دل سے شور ہی گیا کہ تمام سازون کا
افسوس تعجب ہی ہان اپنے شغل اور دل بہلانے کے لیے ستار سے

بہتر کوئی ساز نہین جامع بھی ہی اور معیوب بھی نہین اور نیز
اسکے سبب سے جمیع آلات واودات موسیقی سے آگاہی بھی ممکن ہے
(اوزار کا)
ورنہ مصرع یہ وہ دریا ہی کہ پایان نہین دیکھا جسکا ❊ آخر دل نے
بھی اسپر گواہی دی ست دلکو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ❊
ہوش یکجا ہوے اور جملہ حواس آئے بجا ❊ مگر طبیعت کسی اہل کمال کی
جویا تھی دل سے کہتا تھا خدا کرے کوئی ایسا یکتا ملجاوے کہ مستغنی
ہوجاؤن سے اُنکی خدمت مین دیکھیے تقدیر ❊ کب مجھی باریاب کرتی ہے
چند عرصہ بعد دہلی کی طرف آنا ہوا اور کچھ دنون اُس سرزمین
خلد تزئین مین رہنا ہوا بارے وہان ایکدن ہمراہ ایک بزرگ
خضر مثال کے یکتاے زمان مشہور آفاق ستار نوازی مین طاق
جادو بیان پیاجان صاحبہ کے مکان پر جانے کا اتفاق
اُنکا جو ستار سنا تو سُن رہگیا ماشاءاللہ چشم بد دور ہاتھ مین کیا
اور طاقت ہی اُنکے زیر و بم نے ساون بھادون کا مزا اور اند
سماد کھادیا سامعین کو تصویر حیرت بنادیا جیسا سنا تھا
زیادہ پایا گویا یہ شعر اُنھین کی شان مین ہی سے

بیٹھ کے گر صبح کو اپنا وہ ستار ✤ بھیرویں کو وہ اگر چاہے بنا دے
دیپک ✤ واقعی فن ستار نوازی میں لاثانی ہیں ایسا ملکہ کا ہیکو نصیب
ہوتا ہی نفس الامر یہ اُنھیں کا حوصلہ ہی کیونکہ اور تو برابر کا باج بجاتے ہیں
اور وہ شہادون کا ستار بجاتی ہیں ستار نوازون میں اپنا اعجاز دکھاتی ہیں
ہائے میان تانسین نہوے جو اُنکے ہاتھ چومتے اور بیجو اگر ہوتا
سُن کر بیخود ہو جاتا اُستاد ذوق نے یہ شعر گویا اُنھیں کی
زبان سے کہا ہی ع واقف موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا ✤ کبھی میں
بارہ مقام اور کبھی میں چارون گت ✤ اور کیون نہو وہ بہادر خان جی
ولد میان مسیت خان جی کی شاگرد خاص ہین جنکا نام بڑے
بڑے اُستاد آج خاک چاٹ کر لیتے ہین خیر جب اُنکو میرا حال
معلوم ہوا بموجب ع تہ شاخ پر میوہ سر بر زمین ✤ باخلاق
تواضع پیش آئین اور کہنے لگین صاحب اگر آپ ایسے شائق ہین
ڈر ہی مجھکو جو کچھ آتا ہی موجود ہون کا فر ہون جو آپ سے دریغ کرون میں نے
عرض صاحب حسب اتفاق یہان تک تو آپہونچا ہون یاوری بخت

ایسے کامل سے ملاقات ہوئی ہے شوق ور ہرو ل کہ باشد رہبرش
در کار نیست سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را ۔ ایہا الاحباب
غرض اُنکی مہربانی سے تکمیل حاصل ہوئی ہے للہ الحمد ہر آن چیز
کہ خاطر میخواست ٭ آمد آخر زپس پردۂ تقدیر بردن ٭ علاوہ اُنکے
خانہ احسب مستغنی الاوصاف نواب غلام حسن خان صاحب
جو مشاہیر موسیقی سے ہین اور مشفقی مکرمی خواجہ جان صاحب
سلمہ اللہ تعالیٰ کہ فی زماننا مغتنمات صناوید جہان سے ہین لبعض
بعض مقامات اور صحت گتون کی دریافت ہوتی رہی جب ایک
مدت ممتد مین استعداد وافی حاصل ہوئی تو چاہا جسقدر حاصل کیا ہے
اُسکو اسطرح قلمبند کرون کہ بجاے خود ایک رہبر بنجا دے ا[illegible]
جیسے انگریزی باجون کا قانون بنا ہوتا ہے کہ بے مدد بج سکتے [illegible]
اسی طرح اس رسالہ کے ناظرین بھی ہر ایک گت کے ٹھا[illegible]
بعد ہزاولت بجالیا کرین اور بے منت اپنے تئین [illegible]
جب تک اُستاد سے دو چار گتین نہ سیکھی جاو[illegible]

دسترس حاصل نہوگی اس رسالہ کی مدد سے بجانا غیر ممکن نہین ہی
ہان دو چار گتون کو سیکھ کر بے تکلف سب لتین بجانی آسان ہین کسی کی
منت سماجت نکرنی پڑیگی کیونکہ ع ہمت نخورد نشتر لا دنعم را۔ یہ سوچکر
اس رسالہ کا لکھنا شروع کیا مگر بفحوای کل امر مرھون باوقاتھا ہجوم کار
سرکار سے اتنی فرصت نہ ملتی تھی کہ یہ شاہد رعنا ہار ہفت (آرایش) ترتیب سے
مزین ہو کر زینت دہ وسادۂ شہرت ہو بالجملہ اندنون مین ایکروز مشفقی
مکرمی ماسٹر محمد مظہر الحق صاحب اتالیق نوابصاحب بہادر رئیس
پٹودی خلف جنابمولوی محمد ظہور علی صاحب مرحوم دہلوی کہنے لگے
عرصے سے یہ رسالہ ناتمام پڑا ہوا ہی اور بہت لوگ مشتاق ہین کاروبار
دنیاوی تو چلے ہی جاتے ہین ع کار دنیا کسے تمام نکرد + بھلا اگر یہ
یکتا اور گوہر بے بہا زیب عنق ناظرۂ مدعا ہو تو کیا خوب ہی کیونکہ
دار ناپائدار مین جسکو خدانے کچھ بھی توفیق دی ہی برا بھلا کوئی
یادگار نہ چھوڑ جاتا ہی ورنہ یہان کا عجب نقشہ ہی ع اک
ہی زمانہ کا طور یار ہ معلوم ہو گیا مجھے لیل و نہار سے +
ما واقعی بڑی جانکاہی سے یہ اجزا جمع کیے تھے اب

مرتب کرتا ہون قصہ کوتاہ آخر ماہ جون سنہ ۱۸۷ء مطابق ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ ہجری نبوی مین نیک ساعت یہ رسالہ ختم ہوا اور نام اس عروس دلآویز کا قانون ستار رکھا گیا اور ایک قطعہ بھی ہدیۂ احباب کیا گیا ؎ شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ٭ پیش ازان عمر بپایان رسید ٭ امید کہ پسند شائقین باوقار و ناظرین اولی الابصار ہو اگر بمقتضاے بشریت کہین زلات (لغزش) پاے قلم جو مین ملاحظہ کرین تو بفحواے مَن ضَحِكَ ضُحِكَ زبان طعن دراز کرین اگرچہ مشہور ہے مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتُهْدِفَ مگر مجھکو دعواے تالیف و تصنیف نہین ہے بلکہ جو کچھ آتا تھا لکھا مدون کیا اللہ بس باقی ہوس

قطعہ تاریخ رسالۂ ہذا از مؤلف کتاب

صد شکر کہ اب ختم ہوا اپنا رسالہ ٭ فارغ ہوا اکبارگی مین اسکو رقم کر
احباب کی خاطر سے یہ انجام کو پہنچا ٭ احسنت کہین دیکھکے ناصح اح
ہے اک سر مو اسمین تتبع کو نہین دخل ٭ لکھا وہی اسمین کہ جو معا
تاریخ کی تھی فکر ہی ناگاہ کہ مجھسے ٭ ہاتف نے کہا

رباعی

کیا بزم ہی جسمین کوئی ہشیار نہین — وہ کون ہی اس مے سے جو سرشار نہین
اس پردہ مین کرتے ہین ہم سیر توحید — تا ناکہ گریبان مین اک تار نہین

خوش آہنگان قوانین فطرت و موشگافان موسیقی کی خدمت مین التماس ہی کہ ساغر کشان رحیق محبت و مدہوشان بادۂ الفت نے بہت سے رسائل اس فن کے ایسے لکھے ہین اور بلبلان خوش الحان بار بہ دم و تانگان موجد قواعد زیر و بم نے وہ وہ ترانۂ دلکش کھینچے ہین جنسے ہر ایک مست بادۂ الست عرعر دار جنبان ہی اور ہر ایک گرم رو تیہ قالوا بلیٰ میدان جبروت مین آئینہ وار حیران ہی

کشیدند آسے ہای میخوارگی — دمیدند افسون بیکبارگی
برافروختند آتش تابناک — جہانرا گرفتند زانفاس پاک
کہ ہستند محو الست — ہمہ وقت از جام توحید مست
عشق ہر دم ملامت کشان — بصورت فقیر اند و سلطان نشان
جو رندان میخوارگان — بباطن جو پیر مناجاتیان

ہر زہ درائی اور ژاژ خائی کا یہ ہی کہ اس رسالہ و صنعت مین جو حال موسیقی اور شعبہ اس فن کا ذکر اسلیے کیا کہ اس فن

کی ہمنیون کتابین صفحۂ ہستی پر یادگار ہین اور اکثر کتب سیر گیاے
مضامین رنگین سے رشک گلزار ہین گو متقدمین نے وہ سخن دقیق
مگر متاخرین سے بھی ہر ایک کتاب خوب لکھی ہی ازانجملہ غنچۂ راگ
ہر محمد مردان علی خان صاحب رعنا نے تالیف کی ہی
فی الواقع نہ دیدہ ہی نہ شنیدہ ہی کتاب عجیب ہی اور نسخہ غریب تحقیقات
نغمات اہل ہند مین لاثانی ہی غیرت دہ ارژنگ بہزاد و مانی ہی اللہ اللہ
عبارت کی کیا روانی ہی کہ ملا عبد الرزاق سورتی کی مبانی
الاغانی اسکے سامنے پانی پانی ہی گویا دریا کو کوزہ مین بھرا ہی جو کہ
ضروری ہی وہ لکھا ہی خشبو کو مطلق اُسمین راہ نہین کونسا یوسف ہی
جسکو اُسکی چاہ نہین جو اُسکا عامل ہی اس فن مین کامل ہی میرے
نزدیک وہ کتاب مجموعہ جمیع مطالب ہی ہر شخص دل و جان
اُسکا طالب ہی سوا اُسکے منشی اوجاگر مل صاحب
معلم الستار گویا اس راہ تاریک کا چراغ ہی اُسکے
نوآموزون کو ہر طرح کا فرحہ ہی زمزمہ سنجان جادہ
شیرین زبان کی کشت طبع باغ باغ ہی

تغافل * سخن گر دیدہ گلبن نغمۂ بلبل * بضبط نغمۂ اطر پرداخت *
ز صندوق کتابی ارغنون ساخت * تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانی *
تعالی اللہ چہ رنگین گلستانے * پھر اگر وہی مضامین لکھوں اور (تحفہ ۱۲)
اُن ہی مطالب کو قلمبند کروں تو فضول ہی نہ یہ مختصر لائق طول ہی
اور نیز نقل سے مجکو بھی عار ہی دریوزہ گری سے انکار ہی کہ کہن جامۂ
خویش پیراستن * بہ از جامۂ عاریت خواستن * میری غرض اصلی
اور مقصد اصلی یہ ہی کہ یہ کتاب نو آموزان ستار کے بکار آمد ہو اور
بجاے خود ہر ایک شوقین کو اس سے مدد ہو باین ہمہ بعدیم الفرصتی
و فقدان لیاقت علمی بڑی محنت سے یہ رسالہ جمع کیا مجکو جو کچھ
تا تھا لکھدیا گو یہ مختصر ہی مگر شائقین کیلیے ایک راہبر ہی نکتہ چینون (نمونہ ۱۲)
ب جو اچھی اچھی کتابوں میں عیب نکالتے ہیں مگر مصنفین فقیر
ت کو خوب جانتے ہیں خیر اُنسے کیا مطلب ہی اپنی یہ غرض ہی کہ
یہ مختصر منظور ہو نتیجہ سعی مشکور ہو سے انصاف کے
نہیں طالب زر ہم * تحسین سخن فہم ہی ہی حسن صلہ اپنا *

مقدمہ

ستار پر دو طرح کے پردے ہوتے ہین اول اُٹیس پردے جنکو حرکت
نہین ہوتی اور باعث اس قیام دوامی کے وہ اچل ٹھاٹھ کہلاتا ہی
اصل مین یہ پردے بین کے ہوتے ہین مگر بعض اشخاص ستار پر بھی
رکھتے ہین دوسرا طریقہ عام ستاروں کا لنعتہ ہی انیس ستولہ پردے بدین تفصیل ہوتے ہین
چار پردے یعنی دو سُر اور دو پنچم کے ثابت یا غیر متحرک ہوتے ہین اور اپنی
جگہ سے سرکائے نہین جاتے اور باقی پردے سیارہ یعنی متحرک کہلاتے ہین
اصطلاح ستار نوازان مین پردون کے چڑھانے سے یہ مراد ہوتی ہی کہ وہ پردہ
نیچے کی سمت بطرف تونبے کے اتارا جاوے اور اُتارنے کے یہ معنی ہین کہ کوئی
پردہ سیارہ اوپر کی جانب طرف کھونٹیون کے چڑھایا جاوے اور اس
امر کا یہان ذکر کرنا اس لیے مناسب جانا کہ بعض ستار نوازان نہ
سمجھتے اور چڑھانے و تارنے کو برعکس جانتے ہین ستار کے بجا
چند باتون کا لحاظ ضرور ہی اول تالہاے مروجہ کا خود سیکھنا اور آ
تا وقتیکہ وہ خوب صاف و سدھان نہو جائین اور کا
نہ سیکھنے کا مزا نہ بجانے کا لطف اور تالون

مندرج ہی دو قسم ٹھاٹھ کا بنانا اور تارون کا ملانا مقدم سمجھے تاکہ اسکے
سبب سے روپ گت اور رنگ راگ کا نہ بگڑے نظر بران جسقدر ٹھاٹھ
کہ میرے ذہن مین تھے اُنکا مین نے علیحدہ علیحدہ نقشہ بنا دیا تاکہ ٹھاٹھ کے
بنانے مین دقت نہ واقع ہو اور ہر ٹھاٹھ کے نقشہ مین نہایت صرف ڈانڈ کی
ہیئت لکھدی ہی اور تونبہ وغیرہ کا نقشہ فضول سمجھکر نہ کھینچا اور ہر
نمبر پردون کا تونبہ کی ہی طرف سے شروع کیا ہی چنانچہ اُسکا ایک ایک
نقشہ مع نمبرون کے درج کر دیا ہی سوم مین نے اکثر دیکھا ہی کہ بیشتر
ہمارا یقین بڑی بڑی گتین راگون کی سیکھتے ہین اور بجانے مین
جلدی کرتے ہین چنانچہ اس سبب سے وہ اس فن سے محروم رہ جاتے ہین
اور کچھ استاد جی بھی بتانے مین دریغ کرکے ٹال دیتے ہین لہذا اُنکو
لازم ہی کہ اول چھوٹی چھوٹی رنگین راگنیون کو سیکھین جس سے دل بھی بہلے
… گو نہ سرور بھی حاصل ہو اور گت بسہولت بجانی چاہیے
تیزی نہ برتین تاکہ انضباط اور حصول گت مین دقت نہ اُٹھانی
… ستار ہی جو چاہین وہ سیکھین اب یہان سے باج کا ذکر شروع کرتا ہون
… دو طرح کا ہوتا ہی ایک مسیت خانی دوسرا علی رضاخانی

جسکو پوربی بھی کہتے ہین ان پچھلی باج کی گتین ذرا مشکل ہوتی ہین
کیونکہ اُنکے بول آڑے ہوتے ہین اور چال گتونکی تیز اسی لیے اُنکے
ساتھ تال اڈھے کی بجائی جاتی ہی اور پھیلاؤ بھی اُن گتون کا دشوار ہی
جس زمانے مین راقم ملک پورب اور دکن مین تھا تو اکثر دوست
پوربی ستار بجاتے تھے اگرچہ اُنسے مہینوں صحبت رہی مگر سواے گت
اور توڑہ کے کچھ اور نہ سُنا اور اگر تال سے الگ ہوگئے تو پھر خدا ہی حافظ ہی
دو تین گتین اس انداز کی بھی درج رسالۂ ہذا ہین - رہا باج مسیت خانی
سبحان اللہ اُسکا کیا کہنا ہی کہ اُسمین سب طرح کا باج بجتا ہی اور پھیلاؤ
بھی اسقدر ہی کہ جب تک جی چاہے ایک گت کو بجاے جاؤ مگر پھر
میان بہادر خان جی ولد میان مسیت خان نے اس ستار کو اور ہی
ڈھنگ پر کر دیا میان بہادر خان بین کار تھے جب اُنکے ہاتھ مین
کسی باعث سے صدمہ پہونچا اور بین بجانے سے عاری ہو
تو بین کے توڑے ستار مین بھر دیے اور اپنی شاگرد خاص بیبا
سکینہ دہلی کو سکھا دیے واقعی اسکا بجانا نہایت مشکل
ببا جان صاحبہ کے کسی کو نہ بجاتے دیکھا نہ سُنا

صاحب کمال ہین اگر شوق یکتائی ہو تو اُنسے حاصل کرے اسمین
اکثر توڑہ ٹھادون و آڑ و کواڑ و گمک و سوت و تان و مضراب
وغیرہ کے بجتے ہین چنانچہ چند گتین درج نسخہ ہذا کین - اور جملہ حال
ہر گت اور توڑہ کا اُسی مقام پر لکھدیا تاکہ کسی طرح کی وقت نہو اور نیز
معلوم رہے کہ یہ کچھ ضرورت نہین کہ جو توڑے جس گت کے ہمراہ لکھے
گئے ہین اُسی گت مین بجائے جائین بلکہ جس گت مین جو توڑے جہان بجانے
چاہیین درین صورت ہر گت مین پچاس سے زیادہ توڑے بج سکتے ہین
اور اس سبب سے ایک گت کو جتنی دیر چاہو بجاؤ اور اپنے ہاتھ کی طاقت
اور رنگت دکھاؤ - جوڑ یعنی الاپ بجانا مشکل ہی اسلیے ردمین جوڑ بھی
بحروف ستار لکھدیے ہین کہ بجانے مین کچھ دشواری نہو کیونکہ اگر وہ بول
بحروف الاپ حسب قاعدہ لکھے جاتے تو شاید بغیر معلومات اُنکا بجانا
...کل ہوتا ستار کا بجانا عطائی خوب سکھاتے ہین بخلاف اقوام کلاونت
...ڈھی وغیرہ کے کیونکہ اکثر وہ خود غلط ہوتے ہین اور نیز سب سے
...نے ستار رکھا ہی بیان ہین ایک سہل الوصول قاعدہ بیان
...طریقہ بجانے گت اور پھیلانے کا جلد آجاتے ... ھذا

ت ظاہر ہی کہ ہر چیز کا ایک وزن مقرر ہی اسی طرح ستار کی
ہر ایک گت مین ۱۶ سولہ یا ۳۲ بتیس یا ۴۸ اڑتالیس بول ہوتے ہین اور اُسکے
ہمراہ تال ٹھیکہ کی بجتی ہی اگر توڑہ بجانا منظور ہو تو اُسکے بول بھی اسقدر
ہونے چاہییں کہ وہ تال مین درست رہین پھر بجانے والے کو اختیار ہی
جسقدر چاہے توڑے کو پھیلاوے کبھی تال سے باہر نہو گا اور بعض توڑے
ایسے بھی ہین کہ کچھ بول گت کے بجا کر توڑہ شروع کردیتے ہین اور
پھر گت مین ملجاتے ہین تو ایسے توڑون مین اس بات کا خیال رہے کہ ویسے
توڑے کو سم سے شروع کرین اور جو گت ڈر ڈا ڈر ڈا ڈرا سے شروع ہوگی
اُسمین ایسے توڑے بجتے ہین اور جو گت ڈا ڈا ڈرا یا ڈا ڈر ڈا ڈرا سے
شروع ہوگی تو اُسکا توڑا بھی ڈا ڈا ڈرا یا ڈا ڈر ڈا ڈرا سے بجایا جائیگا
اور اب تو ایسا دیکھنے مین آیا کہ کچھ لحاظ قاعدہ پر نہین ہوتا چونکہ تال سے
خوب واقف ہین جہانسے چاہا توڑے کو اُٹھایا اور گت مین ملا کر سم پر آگئے
الغرض قاعدہ اور حساب گت اور توڑون کا یکسان ہی مگر توڑہ دون
و تان وغیرہ مین تیزی درکار ہی تا کہ گت کے برابر آجاوے اور تال مین
فرق نہو اور بعض گتین و توڑے ایسے ہین جنہین ۱۲ بارہ بول سے کم

بھی ہوتے ہین تو ایسی گتون مین بعض پردون پر ٹھہرنا پڑتا ہی جس سے
گت تال مین برابر رہے اور بعض گتون مین چوبیس ٢٤ بول ہوتے ہین تو ایسی
گتون مین تال یک تالہ کی بجتی ہی سب یہ ہی ہاتھ کی چالاکی و مشاقی
وہ محنت پر منحصر ہی جسقدر مشق کروگے اُتنی ہی صفائی اور رنگت
پیدا ہوتی جاویگی لیکن بدانست راقم اسقدر مشقت اور محنت اہل پیشہ کو
درکار ہی اور اُسکا نتیجہ ہی حاصل کرنا دشوار ہی شائق کو صرف بقدر ضرورت
و شغل طبیعت کافی ہی دو گھڑی تنہائی مین دل بہلانے کو وافی ہی نہ یہ کہ
دین و دنیا سے غافل کاروبار سے عاطل گھر مین بیٹھے تُن تُن کر رہے ہین
اور ستار کی تعریف مین مر رہے ہین کچھ آوے نجاوے ستار کا ذکر
ضرور ہی ہمسنون مین اپنی نمائش منظور ہی ع برین عقل و دانش
بباید گریست + اور یہ جو لوگ مشہور کرتے ہین اور گویہ کلانوت وغیرہ
کہتے مین فلان شخص ایسا بجاتے ہین کہ کوسون سے آدمی سننے آتے ہین
صاحب کیون نہو انکی ہڈی بولتی ہی بڑی محنت کی ہی اگر سچ پوچھو تو ایسے
تو غل اور شغل پر لعنت ہی میرے نزدیک اگر خدا اسقدر دے اور انسان
چاہے تو انگریزی باجے اپنے پاس رکھے اور سب منت شرو طبع حاصل

کرے یا اس فن سے کے دو چار آدمی پیشہ ور ملازم رکھے اپنے حظ نفس کو
مقدم سمجھے مانا کہ اسمین بدنامی اور عار ہے مگر ہر شخص اپنے حظ نفس اور
شوق طبیعت سے ناچار ہے ؎ ناصحا کیا نہین ہم جانتے اسکو معیوب
پر کرین کیا کہ طبیعت پہ نہین زور اپنا ہان مذاق کے لیے دو چار گھڑی
طبیعت کو مشغول رکہنا ضروری ہے۔ موجب رفع غم و حصول سرور ہے
حکما کا معمول۔ اور پسندیدہ ارباب عقول ہے قصہ مختصر نیت پر منحصر ہے
بقول استاد غالب شعر ؎ ہے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے ؛ بشر آدمی کو چاہیے کہ
معرفت اور حقیقت کے مضامین سُنے اور اپنی طبیعت سے ہر مضمون کو
عرفان کی طرف رجوع کرے بقول ملانائے جامی ؎ چو دیدی کار
رود رکار گر آرند قیاس کار گر از کار بردار یہی اہل تصوف کا دستور ہے
اُنکا سینہ انوار معرفت سے معمور ہے چنانچہ میرے سامنے
اکثر جو لوگ گاتے ہین تو میری فہمایش سے ایسی ہی چیزین بان پر
لاتے ہین خوشرنگ غزلین وغیرہ سناتے ہین اُس وقت عجب عالم ہوتا ہے
دل بے اختیار مغنی کو کہتا ہے ؎ بہ پردازش آن گل افشان نوا سے

نگویم غم از دل وال ازین ربابے ÷ دل از خویش بردار و برساز نہ ÷

ہم از خویش گوشے بر آواز نہ ÷ آتہ زیر علت غائی سننے اور سنانے کی

بھی یہی ہے اور حکماء ماسبق نے اسکے اختراع مین یہی حکمت رکھی ہے

کہ طبیعت کو سرور حاصل ہو اور دلکو نور۔ نہ یہ کہ لذات نفسانیہ مین غرق ہین

اور عشق اور فسق مین فرق نکرین۔ نظر بران اس کتاب مین ایسی ہی

خوشرنگ و وجد انگیز دھرپد و خیال و ٹپہ و ٹھمری وغیرہ

بہت سی چیزین چیدہ چیدہ بڑی محنت سے لکھین اور کمال صحت

لفظی اور تصحیح اعرابی سے جمع کین کیونکہ ہر ایک گویئے کو ایسی خوشرنگ

چیزین یاد نہین جسکو اسقدر یاد ہون صدہا آدمی شاد ہون جو لوگ

تعلیم لین یاد ہین وہ انکو لوح دلپر لکھ لین تاکہ ہر طرح کی مدد ہو اور ہر شخص کے

بکار آمد ہو کیفیت وقت و تال و سم وغیرہ کی انکے ملاحظہ سے معلوم

ہو جائیگی غور سے سب حقیقت مفہوم ہوگی تالون کی اسامی مشہورہ یہان

لکھی گئین اکثر صاحب مشتاق ہولیون کے چونکہ زیادہ ہوتے ہین لہذا انکو

ایک جگہ قلمبند کیا تاکہ انکو علیحدہ دیکھ لین اور راگ راگنیون کو دیکھنا ہو پرے

اور فہرست مین سب ہولیون کو ردیف ا سے تہجی مین لکھدیا نور بخش ساکن

ریواڑہ می اسّی برس کا آدمی بڑا مشتاق اور ماہر موسیقی ہی اور اس فن کے
بڑے بڑے استادون سے ملا ہی ڈھولک وغیرہ مین اسکو مہارت کامل
حاصل ہی اور گانے مین بھی بڑی دستگاہ ہی مدت سے وہ بھی راقم کے
پاس ملازم ہی بہت سی باتون مین اُس سے مؤلف کو بڑی مدد ملی ہی
غزلین کثرت شہرت سے محتاج تحریر نہین ہین دیوان موجود ہین
حاجت تشہیر نہین اسے اس مقدمہ کو بھی ختم کرتا ہون اور اس شعر کو
شان مین یہ شعر لکھتا ہون ۔ این نالہ ٔ بس بو وزدل ناتوان ما ۔ داریم
چون سپند ہمین ارمغان ما ۔

التماس مؤلف

محاسبین سلسلہ موسیقی کی خدمت مین گزارش ہی کہ راقم نے گتون کی
تصحیح مین حتی الامکان بہت کوشش کی مگر گو ہزار صحت اور لاکھ مقابلہ کیا جائے
تاہم اسقدر رہ ہی جاتے ہین سو نکے لکھنے مین کہین نہ کہین تفاوت ہو ہی جاتا ہی
اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ بہرکیف اگر شائقین
کہین فرق دیکھین درست کرلین اور نیز اکثر توڑونکو جہت تسہیل مکرر
سہ کرر گتون مین حسب موقع لکھدیا ہی تاکہ آسانی ہو اور اُنکے بجانے کا انداز معلوم ہو

علاماتِ مستعملۂ رسالۂ ہذا

علامت	تشریح
-	جس بول پر صرف ایسا نشان ہو اُس بول اور پردہ پر سوائے علامت سم مینڈ دینا چاہیے اور مینڈ اسقدر دیجاوے کہ خوشنما رہے۔
س	جس بول کے اوپر ایسی علامت ہو تو جاننا چاہیے کہ اُسپر اسقدر مینڈ دیجاوے کہ سُر بولے کیونکہ س سُر کی نشانی ہے یا اور جو حرف سرگم کا لکھا ہو تو اُس پردے کا بولنا چاہیے۔
....	جس بول کے نیچے ایسی علامت ہو تو اُس سے مراد زمزمہ کی ہے اور زمزمہ دو انگلیوں سے نکلتا ہے مثلاً نمبر ۳ پر زمزمہ نکالنا ہے تو انگشت اول پردہ نمبر ۲ پر اور انگشت دوم پردہ نمبر ۳ پر رہے اور انگشت دوم کو حرکت دیجاوے جس سے زمزمہ پیدا ہو۔
×	ایسے نشان سے جاننا چاہیے کہ اُس پردہ پر سے انگلی اُٹھا لیجائے اور صرف تار بجایا جائے۔

(ڈرڈاڈرڈارا)	جہان ایسا نشان ہو اور جو نمبر پردے کا نیچے ان بولون کے لکھا جائے تو اُسی پردے پر یہ سب بول بجائے جاوین۔
۸	جہان ایسا نشان ہو تو معلوم رہے کہ توڑہ بعد اس نمبر گت کے شروع ہوگا۔
۷	جہان ایسا نشان ہو تو جانین کہ توڑہ اسی نمبر پر شامل گت ہوگا۔
ڈ ۶ و ۹ و ۱۰	جس بول کے نیچے دو نمبر پردہ درج ہون تو اُس بول کو اسطرح دو انگشت سے بجائین کہ دونون پردون پر آواز دے اور جہان تین پردہ ہون وہان تین پردون پر آواز دے۔
ڈا ۱۳ سوت ۱۲ و ۱۱	جہان ایسا لکھا ہو تو اُس بول (ڈا) کو پردہ ۱۳ پر اسطرح بجاوے کہ ہر سہ پردون پر یہ بول آواز دے یعنی پردہ ۱۳ سے تا پردہ ۱۲ و ۱۱ بطور سوت جاوے اور پھر پر ڈ اصلی پر آجائے۔ یا جس پردہ پر لیجانا منظور ہو وہان تک بطور سوت جاوے۔
کٹ ڈا ۱۳	جہان یہ علامت ہو تو جاننا چاہیے کہ وہ بول

اُس پردہ کی کھرج پر بولیگا۔

عام ترکیب ستار ملانے کی

واضح ہو کہ ستار پر اکثر چھ تار آہنی و برنجی ہوتے ہین۔

باجکا تار آہنی ایک	کھرج برنجی دو	پنجم آہنی ایک	رز برنجی ایک	پپہیا آہنی ایک

اول کھرجون کو ملاوے کہ آواز اُنکی یکسان ہو جاوے پھر باج کے
تار کو ملاوے اور اُنگلی پردۂ سر یعنے نمبر ۱ پر رکھکر دیکھے اگر آواز اُسکی
کھرجون سے مطابق ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ ہر سہ تار مل گئے۔
ورنہ کھونٹیون کو موڑ کر کم و بیش کر کر درست کر لے ازان بعد تار پنجم کو
ملاوے اور اس تار کو کھرجون سے کم ملاوے اور پردۂ نمبر ۱۵
یعنے اوتری پنجم پر تار باج کو اُنگلی سے دبا کر تار پنجم کو دیکھے اگر آواز
دونون تارون کی برابر معلوم ہو تو جاننا چاہیے کہ یہ تار بھی مل گیا۔
بعد اُسکے تار رز کو تار کھرج سے برابر ملاوے کہ ہم آواز ہو جاوے
اُسکے بعد تار پپہیا کو ملاوے اور پردۂ نمبر ۱۱ پر تار باج کو انگشت سے
دبا کر مثل تار پنجم تار باج سے مقابلہ کرے جب دونون ہم آواز ہو جاوین
تو اُسکو بھی صحیح جاننا چاہیے غرض جب جملہ تارون کی آواز

یکسان ہو جاوے تو گویا ستار مل گیا۔ مگر چھوٹے بڑے ستار کا
لحاظ ضرور ہے کیا معنے کہ جو ستار چھوٹا ہوگا اُسپر گونگ یعنے چڑھے
سر خوش معلوم ہونگے ۔ اور ستار کلان پر جھالے سُر یعنے اُترے
اور ملائم خوش اور اچھے ہوتے ہیں اور گنجایش میڈ کی زیادہ ہوتی ہے

ٹھاٹھ ایمن

ٹھاٹھ بھیرویں

ٹھاٹھ پیلو

نمبر ۲

ٹھاٹھ پرج کا لنگڑہ

نمبر ۹

ٹھاٹھ جی جی ونتی

نمبر ۵

پ

س

پ

ل

ٹھاٹھ جونپوری

نمبر

ٹھاٹھ دیس

ٹھاٹھ کا نقشہ نمبر ۱

ٹھاٹھ کھماج

نمبر ۶

پ
س
م
س

ٹھاٹھ کھماچ

پ
س
پ
س

ٹھاٹھ کافی

نمبر ۲

ٹھاٹھ کا نقشہ

نمبر ۱۳

ٹھاٹھ ہنڈول

نمبر ۱۴

(دارداں) دار دا (دارداں) دارا دارا دارا بعد اسکے نمبر ا کو بجاوے

۹ ۶ ۵ ۴ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰

نمبر ۵

دار دا دار دا دار دا دار دا را دا را دا) دار دا دار دا را

۷ ۹ ۵ ۶ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۴ ۵ ۴ ۵ ۴ ۳

دا را دا را دا) (دار دا) دا دا را دا را دا را دا را دا بعد اسکے

۴ ۵ ۶ ۷ ۷ ۹ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰

نمبر ا کو بجاوے

نمبر ۶

دار دا دار دا دا را دا را (دا را دا) دا را دا را دا را دا

۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۳ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۵ ۲ ۱۶ ۱۵ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۱۲

را دا را دا را دا دا را دا را دا بعد اسکے نمبر ا کو بجاوے

۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰

نمبر ۷

دا را دا را دا را دا را دا را دا (را دا) دا را دا را

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۳ ۴ ۵ ۶

وا را وا (را وا) — وا را وا را وا را وا را وا را وا را

۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۲

وا را وا (را وا) وا را وا بعد اسکے نمبر ا کو بجاوے

۳ ۴ ۵ ۶ ۷

نمبر ۸

وا را وا را وا را وا را وا را وا را وا را وا را وا را وا را

۱۶ ۱۵ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۳ ۴

وا را وا را وا (وا وا) وا وا وا را وا را وا را وا را وا۔

۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰

بعد اسکے نمبر ا کو بجاوے

گت ایمن کلیان ٹھاٹھ ایمن

نمبر ۱

سم ٹیپ

در (دا در) دا را (وا دا) را در وا در (وا را) دا (دا را)

۴ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۲ ۱۰ ۹ ۱۲ ۱۱

توڑہ نمبر ۱۔ بعد گت کے شروع ہوگا

در در (دا دا) در در (دا دا) در در (دا دا)
۵ ۵ ۴ ۴ ۳ ۳

در در (دا دا) در در (دیدیدا) دیر دا (دیر دا) دیر دا (دیر دا)
۲ ۲ ۱ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵

دیر دا (در در دا) در دا دیر (دا را) دا دا. را گت شروع
۶ ۹ ۱۰ ۹ ۵ ۶ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر ۴ بعد نمبر ۴ گت کے
یہ توڑہ شروع ہوگا۔

دا در دا را دا در دا را دا دا را۔ گت شروع
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

توڑہ نمبر ۵ بعد نمبر ۵ گت کے
یہ توڑہ شروع ہوگا۔

دا در دا را دا در دا را دا دا. را۔ گت شروع
۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۴ ۷ ۹ ۱۰ —

توڑہ نمبر ۶ بعد نمبر ۶ گت کے

گت امین ٹھاٹھ امین
نمبر ۲

در دا (در دا را) دا دا را در دا در دا را (دا دا) را

۱۰ ۹ ۹

۷ ۹ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۲ ۱۰ ۹

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

در دآ در (دا را) دآ دا را در دا در دا را (دا دا) راگت شروع

۳ ۴ ۵ ۶

۷ ۹ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

در دا در (دا را) دا دا را در دا در دا را (دا دا) راگت شروع

۹ ۷ ۵ ۶

۷ ۹ ۱۰ ۹ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹

توڑہ نمبر ۳ بعد نمبر ۱ گت کے

دا در دا را دا (در دا را) دآ دا را در دا در دا

۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۹

۷ ۹ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

را (دا دا) را ۔

۱۱ ۱۰ ۹ گت شروع

توڑہ نمبر ۴ بعد گت

(در وا در دا را دا دا را) در دا در دا (را در دا را - گت شروع

۶ ۲ ۷ ۶ ۵ ۴ ۵ ۶

گت نمبر ۳ الیہ بلاول ٹھاٹھ امین

دا میم در دا را دا در دا را آ دا دا را (در دا) در دا را - دا در دا

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۲ ۸ ۵ ۵ ۶ ۸ ۲ ۸ ۹ ۸ ۱۰ ۲ ۸

را دا در دا را دا (دا را) در دا در (دا را) -

۶ ۲ ۸ ۹ ۸ ۱۰ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(دا دا را) در دا در دا را (دا دا) را در دا در دا را گت شروع

۵ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

دا (دا را) در دا در دا را آ دا دا را (در دا) در دا را در دا

۴ ۳ ۴ ۳ ۲ ۱ ۱ ۱ ۲ ۳ ۳ ۵ ۴ ۴ ۴ ۵ ۴ ۳ ۳

را دا (در دا) را دا (دا را) در دا در (دا را) - گت شروع

۲ ۲ ۵ ۹ ۸ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

گت الہیہ بلاول شاہ امین

در دا در دا را (دا دا را) در دا در (دا را) دا دا را-

۱۰ ۹ ۹ ۸ ۴ ۳ ۳ ۵ ۴ ۴ ۳ ۵ ۶ ۵

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

در دا در دا را دا دا را در دا در (دا را) دا دا را گت شروع

۵ ۶ ۵ ۴ ۴ ۳ ۵ ۶ ۵

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

در دا در دا را) دا دا را در دا در (دا را) دا دا را گت شروع

۳ ۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۵ ۴ ۳ ۵ ۶ ۵

توڑہ نمبر ۳ بعد نمبر ۲ گت کے

در دا (در دا را) دا دا را در دا در دا را دا دا را در دا در-

۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۵ ۴

(دا را) دا دا را گت شروع

۳ ۵ ۶ ۵

ختم شد

گت اساوری ٹھاٹھ بھیروین

سم

در دا در دا را (دا دا را) در دا (در دا را دا) دا دا در دا

۱۰ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۹ ۸

دا را دا در دا را دا در دا را دا دا را —

۶ ۵ ۵ ۶ ۸ ۹ ۷ ۹ ۱۱ ۹ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر ا بعد گت

در دا در دا) را دا (دا را) (در دا در دا را دا دا را) (در دا) در

۸ ۶ ۳ ۳ ۳ ۴

دا را (دا دا در) دا را (دا در) دا را دا دا را — گت شروع

۵ ۶ ۳ ۴ ۸ ۹ ۱۰

نقشہ نمبر ۹

گت بھیروین ٹھاٹھ بھیروین

سم

در دا در دا را دا (دا را) در دا در دا را دا دا را — در

۱۰ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۷ ۶ ۶ ۵ ۶ ۵ ۳ ۳ ۵ ۹ ۹ ۹

دا در دا را دا دا در دا را دا در دا را دا دا را —

۷ ۵ ۶ ۸ ۷ ۶ ۵ ۶ ۹ ۸ ۷ ۳ ۶ ۹ ۹ ۱۱

توڑہ نمبر ۱ بعد نمبر ۹ گت کے

دا در دا را دا در دا را (دا دا دیا را) در دا در دا را دا

۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۱ ۱۲

دیر دا را دا دد دیا را دا دیا را - گت شروع

۱۱ ۹ ۹ ۷ ۸ ۸ ۹ ۹ ۵ ۴

توڑہ نمبر ۲ بعد نمبر ۹ گت کے

دا (را دا) را دا (را دا) را دا (را دا) سا دا (را دا) را دا را دا را

۵ ۶ ۷ ۶ ۸ ۹ ۸ ۹ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۲

دا (را دا) را دا (را دا) را دا (را دا) را دیر دیر دا را دا دیر دیر دا

۴ ۲ ۵ ۴ ۳ ۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۴ ۵ ۴ ۵ ۶

را دا در دیر دا را دا دیر دیر دا را دا دیر دیر دا را دا

۱۰ ۹ ۸ ۵ ۹ ۸ ۶ ۴ ۹ ۶ ۵ ۳ ۶ ۵

دیر دیر دا را دا دا را دا را دا - گت شروع

۱۱ ۹ ۸ ۷ ۵ ۷ ۴ ۹ ۶

توڑہ نمبر ۳ بعد نمبر ۹ گت کے

دا دا را دا دا) دا را (دا را دا) دا را (دا را گت شروع

توڑہ گمک نمبر ۹ بعد گت

دا دا ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱۰ ۹ ۱۰ دا ۹ ۸ دا ۹ ۸ ۷ دا ۸ ۶ دا ۵ ۴ ۵ ۴ دا

دا ۴ ۳ ۲ از نمبر ۱ تا نمبر ۱۰ بطور سوت دا را دا را (دا را دا) دا را (دا را)

گت شروع۔

اس توڑہ کو یعنی دا دا کو بطور سوت تین تین پردے پر بجاوے اسطور سے کہ انگشت اول کو پردہ نمبر ۱۲ پر رکھکر دا بطور سوت بجاوے اور اُسی انگشت کو پردہ نمبر ۱۱ پر لاوے اور پردہ نمبر ۱۰ کو انگشت دوم سے چھوے۔ ایسے انداز سے دا دا کو باقی پردوں پر بجاوے اور دا دا را کو بھی بطور سوت از پردہ نمبر ۱ تا پردہ نمبر ۱۰ بجاوے۔

توڑہ سوت نمبر ۱ بعد گت

دا دا دا را (دا دا دا را) دا دا دا را

از نمبر ۱ تا نمبر ۹ از نمبر ۲ تا نمبر ۱۰ از نمبر ۳ تا نمبر ۱۱

(دا را دا) دا را (دا را) گت شروع۔

ڈر ڈا ڈر ڈا ڈا ڈا ڈا ڈا ڈا ڈر ڈا

ڈر ڈا ڈا (ڈر ڈا را) گت شروع

پردہ نمبر ۱۱ کو انگشت دوم سے چھوے ۱۱

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

ڈر ڈا ڈا ڈا ڈر ڈا ڈا ڈا ڈر ڈا

ڈر ڈا ڈا (ڈا ڈا را) گت شروع

۱۱ پردہ نمبر ۱۱ کو انگشت دوم سے چھوے ۱

توڑہ نمبر ۴ بعد گت

ڈر ڈا (ڈا را) ڈر ڈا (ڈا را) ڈر ڈا ڈر

ڈا ڈا (ڈا ڈا ڈا) گت شروع

۱۱ پردہ نمبر ۱۱ کو انگشت دوم سے چھوے ۱

توڑہ نمبر ۵ بعد گت

(ڈر ڈا ڈر ڈا) ڈا (ڈا ڈا را ڈر ڈا ڈر) ڈا

ڈا (ڈا ڈا) ڈا ڈر ڈا ڈر ڈا ڈا ڈا

ڈر (ڈا را)(ڈا ڈر) ڈا را (ڈا) ڈا را (ڈر ڈا

ڈر ڈا ڈا ڈا ڈا ڈا ڈا ڈر ڈا ڈا ڈا را

(ڈا ڈا را) گت شروع

توڑہ نمبر ۶ بعد گت

گت شروع

توڑہ نمبر ۷ بعد گت

(ڈیر ڈا) ڈیر (دا را) دا ڈیر دا ڈیر دا ڈیر

دا ڈیر دا ڈیر دا ڈیر دا ڈیر دا —

دا ڈیر دا ڈیر را دا ڈیر (دا را) دا دا۔ رارا

گت شروع

توڑہ نمبر ۸ بعد گت

(ڈ دا) ڈیر (دا را) دا را دا) را دا (را دا) را

پیمان سے بطور گمک

دا (را دا) را دا (را دا) را دا ڈیر دا را دا

بجا دے

ڈیر (دا را) دا ڈیر را — گت شروع

توڑہ تان نمبر ۹ بعد گت

(ڈیر ڈا) ڈیر (دا را) دا را دا را (دا را دا را)

دا را (دا را) دا را دا را دا (د د د

دا را دا را) دا را (دا را) دا را دا

را (دا دا را) پر دہ نمبر ۱۲ ، گت میں ملا کر وہاں سے

بول (دا ۲ را) دا دا را دا را دا — گت شروع

یہ گت میاں حسین خاں کی مشہور ہے - دراصل یہ گت بہت عمدہ ہے اسمیں ٹھاڈون لڑی اور تان کے بول ہیں اسکا سمجھنا اور بجانا ذرا مشکل ہے —

نمبر ۱۱

گت بہاگ ٹھاٹھ امین

دیر (دا ۱۱ دیر) دا ۹ را (دا ۱۲ را) دا ۱۲ را (دا ۸ را) دا ۱۰ دیر (دا ۹ دا) را ۱۱ —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(دیر ۱۲ دا) دیر دا را (دا ۱۲ را) دا ۸ را (دا ۹ را) دا ۸ دیر (دا ۹ دا) را ۱۱ — گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

دیر ۱۲ دا (دیر دا ۱۰) را ۱۱ دا (دا ۱۵ را) (دیر ۱۲ دا دیر ۱۱ (دا ۸ را) دا ۹ دا) را ۱۱ — گت شروع

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

ڈرڑ دا ڈڑ دا ڑا (دا ڈا ڑا) ڈڑ ڈرا

ڈڑ (دا ڑا) دا ڈا ڑا ڈا ڈڑ (دا ڈڑ) (دا ڑا)

ڈا ڈڑ ڈا ڑا ڈا ڈڑ ڈا ڑا (دا ڈا)

ڑا ـ گت شروع

جو ایک بول پر دو دو نمبر پردہ کے لکھے ہیں سو اسطور سے دونوں انگشت دونوں پردوں پر وقت بجانے کے رکھی جاویں کہ بول خوشنما نکلے ـ

توڑہ نمبر ۴ بعد نمبر ۹ گت کے

دا ڈڑ (ڈا ڈڑ) ڈا ڈڑ (ڈا ڈڑ) دا ڈڑ ڑا
گت شروع

توڑہ تان نمبر ۵ بعد نمبر ۹ گت کے

(د دد د ڈا را دا را) ڈا ڈڑ ڈا ڑا ڈا

ڑ ڈا ڑا ڈا ڑا ڈا (را دا) گت شروع

توڑہ تان نمبر ۶ بعد نمبر ۹ گت کے

(دا ڑا دا ڑا دا را) دا ڈا ڑا ڑا ڈا

ڈیر ڈا ڈیا (دا ڈا را) —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت کے

ڈیر ڈا ڈیر ڈا ڈیا ڈا ڈا را ڈیر ڈا

ڈیر ڈا ڈیا (دا ڈا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت کے

(ڈیر ڈا ڈیر) دا را (دا ڈا را) ڈیر ڈا ڈیر

ڈیا (دا ڈا را) گت شروع

نمبر ۱۴

گت بلاول ٹھاٹھ ایمن

(دا دا را دا دا را دا دا را) ڈا (دا

را ڈیر دا دا) ڈا ڈیا (ڈا ڈا را) ڈا (دا را)

(دا دا) (دا دا دا) را (ڈیر ڈا) ڈیر (ڈا را) —

اس گت کو اسطرح بجاوے کہ انگشت اول پردہ نمبر ۱۰ پر اور
انگشت دوم پردہ نمبر ۹ پر رکھے ۔ بول مندرجہ نمبر ۹ سو انگشت
دوم سے ۔ چلاکر (دا) کو انگشت اول سے بجاوے اور پھر

۱۶ یا ۳۲ بول کی ہی تو جس گت میں ۱۶ بول ہیں اُس
گت میں دو حصے آٹھ آٹھ بول کے ہوئے اور جس گت میں
۳۲ بول ہیں اُسمین سولہ سولہ بول کے دو حصہ ہوئے چنانچہ
گت ۲ میں بطور نمونہ کے نشان کیا گیا۔ کہ بجانے والے
کو دقت پیدا نہو۔

توڑہ تان نمبر ۵ بعد گت

دِر (دا در) دا را (دِ دِ دِ) د دا را (دا دا دِر
دا را دا را دا دا را دا را دا

نمبر ۲ حصۂ دوم گت میں ملا دے اور باقی گت کو بدستور
بجا دے اور یہ توڑہ بھی تان کا ہے

توڑہ تان نمبر ۶ بعد گت

دِر (دا در) دا را) دا را دا را (دا را دا را
را دا را (دا را) دا دا را دا را دا۔

گت شروع

توڑہ تان نمبر ۷ بعد گت

دِر دا دِر-نمبر ۲

تورٹہ نمبر ۱ بعد گت

(دا را) (دا دِر) دا را (دا دِر) دا را دا دا

را دِر دا دِر (دا را) گت شروع

نمبر ۱۸

گت پوربا ٹھاٹھ کا لنگڑہ

دِر دا دِر دا را دا دا را دِر دا

دِر دا را دا دا را —

تورٹہ نمبر ۱ بعد گت

دِر دا دِر دا را دا دا را دِر

دا دِر دا را دا دا را - گت شروع

نمبر ۱۹

گت پرج ٹھاٹھ کا لنگڑہ

حصہ اول

(دِر دا) دِر دا را (دا دا را) دِر (دا دِر)

دا را دا دا را —

(دِر ۲ دا) دِ۴ دا۴ را۵ (دا، را) (دِر ۳ دا) دِ۴ دا۵

را۲ (دا، را) (دِر ۵ دا) دِ۲ دا۸ را۵ دِر۴ دا۸

دِر۹ دا۸ را۱۱ — گت شروع —

یہ توڑہ مضراب کا ہے اسکو دو دن مین بجاوے جب گت کے برابر آویگا۔

نمبر ۲۵

گت جوگیا اساوری ٹھاٹھ کا لنگڑہ

دِر۷ دا۱ (دِر دا۸ را) (دا۳ دا۲ را) دِر۵ دا

(دِر دا۳ را) دا۴ دا۵ را۲ (دِر دا۵ دِر) دا۸

را۲ دا۴ دِر۵ دا۲ را۵ دا۸ دِر۲ دا۴

را۲ دا۸ دا۲ را۱۰ — پردہ نمبر ۹ کو انگشت دوم سے چھوڑے

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر۲ (دا۱۰ دِر) دا۱۱ را (دا۱۴ دِر) دا۱۱ را (دا۱۰ دِر۲)

(دا، را) دا۹ دا۱۰ را۱۱ پردہ نمبر ۹ کو انگشت دوم سے

چھوڑے اور گت شروع کردے۔ ہر توڑہ مین اس عبارت

کے لکھنے کی ضرورت نہیں بجانے والے کو خود خیال اور تمیز رکھنا چاہیے۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(در دا در) دا پا دا (دا پا) دِر دا ا دا پا دا دا پا – اس توڑہ کو اسقدر بجاکر پھر نمبر ۵ گت سے بجاوے۔

توڑہ نمبر ۳ بعد نمبر ۵ گت کے

دا دِر دا پا دا (در دا) پا دا دا
پا دِر دا دِر دا پا دا دِر
دا پا دا دِر دا پا دا دا
پا۔ گت شروع۔

توڑہ نمبر ۴ بعد نمبر ۵ گت کے

دا دِر دا پا دا دِر دا سا
(دا دا پا) دِر دا دِر دا پا (دا دا دِر)
دا پا دا دِر دا پا دا دا۔

گت شروع -

توڑہ نمبر ۵ بعد نمبر ۸ گت کے

دا۱ ڑ۲ دا۳ ڑا۴ دا۵ ڑ۶ دا۷ ڑا۹

دا۱۰ دا۱۱ ڑا۱۰ ڑ۸ دا۶ ڑ۵ دا۴ ڑا۳

دا۲ ڑ۳ دا۴ ڑا۵ دا۶ ڑ۷ دا۸ ڑا۹

دا۸ دا۹ ڑا۱۰ - گت شروع

توڑہ تان نمبر ۶ بعد نمبر ۸ گت کے

دا۱۲ ڑا۱۱ دا۱۰ ڑا۹ دا۸ ڑا۷ دا۶ ڑا۵

دا۲ ڑا۲ دا۳ ڑا۴ دا۵ (دا ۶ را) دا۵

ڑا۷ دا۸ ڑا۹ دا۱۰ - گت شروع

توڑہ تان نمبر ۷ بعد نمبر ۸ گت کے

دا۱ ڑا۲ ڑا۳ ڑا۴ (دا ۵ را) دا۶ دا۵ ڑا۴ دا۳

ڑا۲ دا۳ ڑا۴ دا۵ ڑا۶ دا۷ ڑا۸ دا۸

ڑا۹ دا۱۰ - گت شروع

توڑہ نمبر ۹ بعد نمبر ۸ گت کے

اسکو دون مین بجاوے اور توڑہ تان کا یہ ہے

توڑہ تان نمبر ۱۳ بعد نمبر ۹ گت کے

دا را دا را دا درا دا را دا را

دا . را دا را دا را دا را

دا را دا را گت شروع – دون مین

بجایا جاوے –

توڑہ تان نمبر ۱۴ بعد نمبر ۹ گت کے

دا را دا را دا را دا را

دا را دا را دا را دا را

دا را دا را دا را گت شروع –

۸ ۹ ۱۰ ۹ ۱۲ ۱۱

دون مین بجایا جاوے –

توڑہ نمبر تان ۱۵ بعد نمبر ۹ گت کے

دا را دا را دا را دا را

دا را دا را دا را دا را

دا را دا را دا را دا را

۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۷

گت شروع - یہ توڑہ دون مین بجایا جاوے -

توڑہ تان نمبر ۱۶ بعد نمبر ۹ گت کے

دا را دا دا را دا را دا را

دا را دا را دا را دا . را

دا را - گت شروع - دا پر ایک گوشہ توقف کیا جائے

باقی بول دون مین بجائے جائین -

توڑہ تان نمبر ۱۷ بعد نمبر ۹ گت کے

(در در دا) در در دا (در در دا) در در دا) دا

را دا را دا را - گت شروع - یہ توڑہ دون مین

بجایا جاوے - بول مضراب اور تان کے ہین -

توڑہ تان نمبر ۱۸ بعد نمبر ۹ گت کے

(دیدودھ دا را) دا را) دا در دا را دا

را دا را دا را دا را دا را

گت شروع اسکو بھی دون مین بجاوے -

توڑہ تان نمبر ۱۹ بعد نمبر ۹ گت کے

باقی پردوں پر عمل کرنا چاہیے۔

نمبر ۲۷

گت پوربی جھنجھوٹی میاں علی رضا خان

ٹھاٹھ ایمن

دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا

دا (دا را) دا (در در) دا ر دا دا۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(در در) دا (دا دا دا) (در در) دا (دا دا دا) (در در) دا دا

(دا دا دا) (در در) دا دا ر دا۔ گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد نمبر ۱ گت کے

در در (در در) در در (در در) در در (در در) در در

(در در) دا دا دا (در در) دا دا دا۔

گت شروع۔

نمبر ۲۸

گت جنگلا ٹھاٹھ کافی

دِر ۱۲ دا ۱۰ دِر ۱۲ (دا ۱۱ سا) دا ۱۲ دا را) دِر ۹ دا ۱۱ دِر ۱۰

دِرا ۸ . را ۹ دا ۹ (دا ۱۱ را) —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر (دا دِر دا را) دا دا را (دِر دا دِر دِرا

را دا (دا ۱۱ را) — گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دِر ۱۵ دا دِر دا را ۱۵) دا ۱۲ (دا ۱۱ را) دِر دا ۱۱ دا ۱۲ دا ۱۰

دا ۱۱ را گت شروع —

اس توڑہ مین چودہ بول ہین تو حسب قاعدہ دو بول کم ہین
اسواسطے دا دا پر قدرے توقف بقدر ایک ایک بول کے
کرنا چاہیے جسمین تال برابر آجاوے اور ترکیب بجانے کی
یہ ہے کہ دِر کو پردہ ۱۱ پر بجا کر انگشت اول کو بطور سوت
پردہ ۱۰ پر لاوے اور پردہ نمبر ۹ کو انگشت دوم سے چھوے
اسی طرح دوسری دا کو بجاوے - تال مین فرق نہ آویگا -

توڑہ نمبر ۳ بعد گت کے

نمبر ۴

گت جھالا ٹھاٹھ ایمن

دا (دا را) دبر دا) دبر دا دا پرا دا دا را

دبر دا دبر (دا را) — جب توڑہ نمبر ۱ کا بجانا

منظور ہو تو دا دا پرا — کو پردہ نمبر ۹ پر بجا دیوے۔

توڑہ نمبر ۱ بعد نمبر ۱ گت کے

(دبر دا) دبر دا پرا (دا دا را) دبر دا) دبر۔ دا

پرا (دا دا را) دبر دا دبر (دا را) گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دا دا را) دبر دا دبر دا پرا (دا دا را)

دبر دا (در دا را) دا (در دا را) دا (در دا)

پرا (دا دا را) دبر دا دبر (دا را) گت شروع۔

دا (در دا را) کو اسطرح بجا دے کہ انگشت اول سے

دا کو اور در کو انگشت دوم سے بجا کر انگشت اول کو

پردہ نمبر ۹ پر لا دے اور دا را کو بجا دے اس سے

توڑہ نمبر ۸ بعد گت

(در ۸ دا) در ۱۲ دا) پرا دا دیر دا پرا (دا و در)

دا دا (دا دا را) — گت شروع ـ

ایسے توڑہ کو توڑہ چھوٹ کا کہتے ہیں ـ

توڑہ تان نمبر ۹ بعد نمبر ۱۵ گت کے

دا (دا در دا دا را دا را) دا دیر دا پرا دا

پرا دا پرا دا پرا دا پرا دا

دیر (دا دیر دا) پرا (دا دا را) ـ گت شروع

توڑہ تان نمبر ۱۰ بعد نمبر ۱۶ گت کے

دا پرا دا دا پرا دا پرا دا دا

پرا دا پرا دا پرا دا پرا دا

پرا دا ـ پرا دا ـ دیر (دا دیر دا) پرا (دا

دا را) ـ گت شروع

توڑہ تان نمبر ۱۱ بعد نمبر ۱۶ گت کے

دا دیر دیر دا پرا دا پرا دیر دیر دیر

ڈیا پیا —

توڑہ نمبر ا بعد نمبر ۹ گت کے

(دا ڈیر دا) ہرآ (دا ڈیر دا) ہرآ ڈیا (دا را ڈیر
دا ڈر) (ڈا ہ را) (دا ڈر ڈیا را دا) (ڈیہ دا) کا
ڈا ڈیا پیا ڈر ڈیا ڈیر ڈیا پیا —
گت شروع —

نمبر ۳۴

گت دھناسری ٹھاٹھ کا لنگڑہ

ڈیر ڈیا ڈیر ڈیا پیا ڈیا ڈیا سیا ڈیر
ڈیا ڈر ڈیا ہیا ڈ دا ڈیا را —

توڑہ نمبر ا بعد گت

ڈیر ڈیا ڈیر ڈیا ہیا ڈیا ڈیا پیا ڈیر
ڈیا ڈیر ڈیا پیا (دا ڈیا را) — گت شروع

نمبر ۳۵

گت راجم کلی ٹھاٹھ کا لنگڑہ

(در ۱۱ دا) در ۴ دا ۹ را ۳ (دا ۳ دا ۴ را ۷ در) دا ۵ (در دا ۲ را)

دا ۴ دا ۵ را ۶ در ۵ دا ۴ در ۴ دا ۹ (را ۸ دا)

در ۵ دا ۴ در ۵ دا ۸ در ۴ دا ۶ را ۷ دا ۹ دا ۱۰ را ۱۱ —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت کے

در ۴ دا ۴ در ۴ دا ۳ را ۳ دا ۳ دا ۴ را

در ۴ دا ۵ در ۴ (دا ۳ را) دا ۴ دا ۵ را ۶

باقی بموجب حصۂ دوم گت ہذا —

نمبر ۳۶

گت سورٹھ ٹھاٹھ کھاچ

در ۴ دا ۴ در ۴ دا ۴ را ۵ دا ۶ (دا ۸ را) در ۵

دا ۶ در ۴ دا ۵ را ۶ دا ۸ دا ۹ را ۱۰ —

جب توڑہ بجاوے تو دا را کو پردہ نمبر ۶ پر بجاوے

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(در دا در) دا ۱۱ را دا ۱۱ در (دا ۱۲ را ۱۱) دا ۱۰

در دا ۵ دا ۶ (دا دا را) گت شروع

توڑہ تان نمبر ۵ بعد نمبر ۵ گت کے

دا۲ دا۸ را۹ دا۵ دا۹ را۹ (دا۸ را) دا۱۰ را۱۱ دا۸

را۹ دا۱۰ را۹ دا۸ را۹ را۲ دا۵ را۹ دا۸

را۹ دا۱۰ ۔ گت شروع ۔

توڑہ تان نمبر ۶ بعد نمبر ۵ گت کے

دا۲ را۸ دا۵ را۹ دا۸ (را دا۵ را) را۸ را۸ دا۸

دا۲ را۲ دا۱۰ را۸ دا۵ دا۹ را۵ را۹ دا۸

دا۹ دا۱۰ گت شروع ۔

توڑہ تان نمبر ۷ بعد نمبر ۵ گت کے

دا۲ دا۸ دا۹ دا۸ دا۹ دا۵ دا۸ دا۹ دا۸

دا۵ را۸ دا۸ دا۸ دا۹ دا۹ دا۸ را۹ ۔ گت شروع

توڑہ تان نمبر ۸ بعد نمبر ۵ گت کے

دا۲ را۲ دا۲ دا۲ را۸ دا۵ دا را۲ دا۸ دا۹ را۵

دا۹ دا۵ را۲ دا۵ دا۸ را۹ ۔ گت شروع

توڑہ تان نمبر ۹ بعد نمبر ۵ گت کے

اوپر تلے رکھکر بجانا چاہیے اسطور کہ انگشت اول پردہ نمبر ۳
اور انگشت دوم پردہ نمبر ۲ پر رہے - ایسی انداز سے باقی
بول بجائے جاوین -

توڑہ نمبر ۵ بعد نمبر ۴ گت کے

(در ۱ در) در ۲ (در در ۳ در) در ۴ در (در ۵ در) در ۶ (در ۷ در)

دا ۱ دا ۱ (دا دا را) - گت شروع

توڑہ نمبر ۱ بعد نمبر ۴ گت کے

(دی ۱ دی دی) دی (دا را دا را) (دی دی دی) دی (دا را دا را دا دی دی)

دی (دا را دا را) (دی دی دی) دا را (دا دا) (دا دا را) - گت شروع

نمبر ۲۴

گت سندھ بھیروین ٹھاٹھ جونپوری

دا (دا در دا در را دا (دا) دا دا در دا دا

(را را) (دا را) (دی دا) دا دا دا (را دا) دا

(دا را) (دا در) (دا را) دا (دا را) - گت شروع

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

گت شروع ۔

توڑہ نمبر ۱۶ بعد گت

دا پا دا (دیر دا) دیر دا پا (دا دا)

پا — گت شروع —

توڑہ نمبر ۸ بعد نمبر ۱۱ گت کے

[illegible]

گت شروع

توڑہ نمبر ۹ بعد نمبر ۱۱ گت کے

[illegible]

نمبر ۱۵۴

گت کافی ٹھاٹھ کافی

دا (دا را) در دا) دپ (دا را) دا دا را (در دا

در دپ دا را دا در دا پا دا در

دا پا دا دا پا در دا در (دا را)

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دا (دا را) در دا) دپ (دا را) دا دا را (در دا) در

(دا را) دا دا را (در دا در دا پا دا

(دا را) نمبر ۵ گت ہذا میں ملا کر باقی گت کو پورا کرے۔

نمبر ۱۵۵

گت کافی ٹھاٹھ کافی

در دا در دا را (دا دا را) در دا در

(دا سا) دا .. دا را در دا در دا را

دا در دا را دا در دا را

دا دا را۔

توڑہ نمبر ۱ بعد نمبر ۵ گت کے

دا کر را سر دا ر سم سر دا ر دا ۔

توڑہ نمبر ا بعد گت

دا دا دا را دا ر دا دا در

در دا ر دا ر دا ر در ۔ اسکو دو مرتبہ بجاوے

دا دا دا ر دا دا ر دا دا دا ر

دا را را ۔ اسکو بھی دو مرتبہ بجا کر اور دا را پردہ نمبر ۱۵ پر بجا کر گت شروع کرے۔

نمبر ۵۸

گت کھاج ٹھاٹھ کھاج

اس گت کو ٹھاٹھ نمبر ۱۱ پر بجاوے

حصہ اول — حصہ دوم

در دا در دا را (دا دا) را در دا

در دا را دا دا را ۔

توڑہ نمبر ا بعد گت

(دیر دا در دا را) دا دا را باقی بموجب حصہ دوم گت ہذا ۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

ڈر ڈا ڈر ڈا سا ڈا (دا را) باقی بموجب

حصہ دوم گت نمبر ۱-

نمبر ۵۵

گت کھاج ٹھاٹھ کھاج

اس گت کو ٹھاٹھ نمبر ۱ پر بجاوے

(دا ری را دا را) دا دا را (دا را) ڈا ڈا ڈا (ڈر ڈا) ڈر

ڈا سا

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

ڈا (ڈر ڈا را) (ڈا ڈر ڈا را) ڈا ڈا ڈا (ڈر ڈا)

ڈر ڈا ڈا - گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

ڈا ڈر ڈا ڈا ڈا ڈر ڈا ڈا

ڈا ڈا ڈا (ڈر ڈا) ڈر ڈا سا - گت شروع

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

دا دِر دا را دِ دِر دا را دا
دا را (دِر دا) دِر دا دِرا - گت شروع

نمبر ۶

گت کھاچ ٹھاٹھ کھاچ

اس گت کو ٹھاٹھ نمبر ۱ پر بجاوے

(دا دِر) دا را (دا دِر) دا را دا دا را را
دِر دا دِر (دا را) -

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(دا دِر دا را) دا دِر (دا را) دا (دا را) دِر دا
دِر (دا را) - گت شروع -

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دا دِر) دا را (دا دِر) دا را (دا را) دِر دا
دِر (دا را) - گت شروع از نمبر ۲ تا نمبر ۵ ہر دو انگشت نیچے اوپر نیچے رگھکر بجاوے -

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

(دا دم دا را) دیا دم دا پرا دا (دا را)

دیر دا دپر (دا را) گت شروع۔ نمبر ۴ سے تا نمبر ۶

اس طور سے بجاوے کہ انگشت اول پردہ نمبر ۲ و ۳ و ۴ و

۵ و ۶ پر رکھے اور نیچے کے پردہ کو انگشت دوم سے چھوتا جاوے

توڑہ نمبر ۴ بعد گت

دا دیر دا پرا (دا دیر دا را) دا دا پرا

دیر دا دپر (دا را)۔ گت شروع۔

توڑہ نمبر ۵ بعد گت

دا دیر (دا را) دا دیر دا پرا دا دا

پرا دیر دا دپر (دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۶ بعد گت

دا دیر دا پرا دا دیر دا پرا دا

(دا را) دیر دیا دیر دا پرا (دا دیر دا را)

دا دیر (دا را) دیر (دا را) دیر دا دپر (دا را)

گت شروع۔

دا۲ دا۵ را۶ (در ۵ دا) (در دا۳ را) دا۴ دا۵ را۶

در۵ دا۶ در۴ دا۵ را۶ دا۸ دا۹ را۱۰ —

گت شروع۔

نمبر ۶۷

گت گوجری ٹھاٹھ بھیروین

در۱۱ دا۱۱ ۔ در۱۲ (دا ۱۱ را) دا۱۳ دا۶ را) در۴ دا۳

در۵ دا۶ را۷ دا۹ دا۱۰ را۱۱ —

توڑہ نمبر ا بعد گت

در۱۰ دا۱۱ در۱۲ (دا را۱۱ دا) در۱۲ دا۱۱ را۹ دا۸

در۵ دا۶ را۷ دا۹ دا۱۰ را۱۱ گت شروع

نمبر ۶۸

گت گوڑ سارنگ ٹھاٹھ ایمن

در۹ دا۱۰ در۱۱ دا۱۲ را۸ دا۱۰ دا۹ را۸

در۶ (دا ۹ در) دا۹ را۸ دا۷ (دا ۹ را۸) —

توڑہ نمبر ا بعد گت

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دڑ دا دڑ دا ڑا دا دا ڑا

دڑ دا دڑ دا ڑا دا (دا ڑا) گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

دڑ دا دا ڑا دڑ دا دا ڑا

دڑ دا دڑ دا ڑا دا دا ڑا

دڑ دا دڑ دا ڑا دا دا ڑا

دڑ دا دڑ دا ڑا دا (دا ڑا) گت شروع

نمبر ۱۷

گت مالکوس ٹھاٹھ بھیرویں

(دڑ دا (دڑ دا ڑا) دا دا ڑا (دڑ دا دڑ دا ڑا دا دا ڑا)

دڑ دا دڑ (دا ڑا دا دڑ) دا ڑا (دا دڑ دا)

ڑا (دا دڑ) ڑا —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دڑ دا دڑ دا ڑا دا دڑ دا

تو کریم رحیم رب مانس پاک پروردگار تو میرا۔

خیال ایمن تال تلواڑا

کوئلیا بولی رستے پیا کون دیس کون کی بار مورا من لاگے لو۔
جب تمن دیرشب پڑی لالن کی ان بن رہی تو نجاسے۔

خیال ایمن تال چاچر

محمد باغ سوہاگ کو رچو ہی کرتار ایک سبد مین سب کیو کرت نہ لاگی بار
چا ر میں روشن نبی پھول رہی پھلوار کہین چمپا کہین کیتکی رابیل اور سنگھار
باغ تماشے آئمین برن برن کی نار کوئی چنت ہاتہ پھول کلی
کوئی پھل ڈار کہین انبہ کہین املی کہین نارنگی انار۔

چوک صحن ساد سکے بیچ بیچ بنیسے بازار بیٹھے صراف سودا
کرین کنچن کو بیوہار۔ کھوٹا کھرا سب تا سے چوکھے کا اعتبار۔
یوسف نت سمرن کرے احمد نام ادھار سچا نام محمد تا کو بڑا بتیا۔
دین دونی کو آسرا امت ادتارن بار۔

رباعی ایمن تال قوالی

حضرت چلے معراج کو بلغ العلا بکمالہ ۔ دو جگ مین اُجیالا ہوا ۔

کشفت الدجی بجماله —
اوصاف اُسکے نیک ہین * حسنت جمیع خصالہٖ —
سارے ملائک یون کہین * صلو علیہ وآلہ —

خیال ایمن کلیان تال تلواڑا

چلی ری پیا کو رجھا کو گن کی چپ چاکر کے آگر گر مس نیر گم
گر مس نیر گم ند ہپ گر گر سس —
تا در دِر تمدر دِر تمدر دِر دِستلانگ نانا تمدرِ دِر —

ترانہ ایمن کلیان تال چوتالہ

تا نوم دِر تا ندی ین رے تار تدار ترید آآ آآ فی —
دھتلا دِیم تنا نانا تنا دِر نا دِیم تا دافی —
تا نوم تا نوم تنی دِر نا اُد دنی تنی دِرِ تا دِیم تا دِیم تا دِر نا
تا دِر نا گنگر یگر مس یلی دالی لا لا لیے —

ترانہ ایمن کلیان تال تلواڑا

تا نوم تنی دِر نا تنی دِر نانا در دِر دِر دِر دِر در
دِر دِر دِر ناتدار داتی تدارِ دافی —

ابر تر صحن چمن بلبل و گل فصل بہار + ساقی و مطرب و می یار بسان گلزار

خیال الیہ بلاول تال تلواڑہ ا

یا علی جی پار کر دو گے موری نیا۔
تمہی تارن جگ نستارن تم بن کون کھوئیا۔

بخشش و رہائی کرنے والا

دوہا

وار پار سوجھت نہیں آن پڑی منجھ دھار + اپنی موج سے کیجیے میرا کھیوا پار۔

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

سائیں نال ہکے سم کر دھے تسے پر دڑ دے۔
الست بربکم آپ ہی بولے قالوا بلانت در وا۔

کیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا۔ کہا سب نے ہاں

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

ارمی آلی پیا بن سم جھکو کچھ نا سو ہاوے بھاوت واہو کی بتیاں
عاجز انے کہیو جیا کی بتیا موری ان بن موہی کٹھن کٹے ادہ رتیاں

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

ایسا کو ہے سم کسے ہمنی پیا جیو کی بتیاں کہے رے۔

گھڑی گھڑی پل پل سُمرن تیہار و نِس دِن کام وہی رے – خواہش
وا مارگ موہی لے چلو بھجنی جا مارگ موہی پیا جیو ملی رے – سب
جیون سپھل تب ہی ہم جانیں ہیتم پہچان گئے رے – اچھا
طبعزاد جیا رام صاحب بھادر تیج سنگھ صاحب رئیس پواڑی

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

دُولھن رہتی باورہی پیا جاگے تو سووے –
پیا چاہر ہم پیٹ اناری جانون کے ہووے –

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

گوالی سے کہیو سند لیو ارے –
سونے مین چونچ منڈھاؤن کاگا توری روپے منڈھاؤن
تورے پگوارے –

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

تو ایسے جیا کر رے من اور لگایا ہو لیے لگن جا ہے دیکھا
دالدر پار ہون پاس نہ آوے کوئی کشمن –
لگی ہاتھ مرے اپنی موج سے نچیتن کی یہ سُمرن –

محمد است و علیؑ فاطمہ حسین و حسنؑ

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

استھائی مراد میری تم داتا راجن سگے داتا ہند الولی عطائے رسول۔
انترہ دور دور کی سیدھ فی آوے کیجیے موج گنبیری تم داتا خواجہ اجمیری

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

استھائی پیا بن جوبن کیسے رکھوں ری بالی ہم پانی تم سیانی کینے بانہ بنے
انترہ نکھرا دیکھ در پن مین جیو را گھبراوت کچھ کہو نہین بادنت
اچپل بن کیسے کٹے گھری پل چھن لمحہ

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

استھائی جانت کون پرائے من کی۔
انترہ ہیرے کی سار کوئی جوہری جانے چوٹ سہی سراو پر کھن کی
بھولی مرگ کو ناد ستاوے لاگت بان خبر نہین تن کی گہت
کبیر سنو بھائی سادھو سورلرین ہٹ کٹھن رنگی۔

الکوانسی الیہ بلاول تال تلواڑا

استھائی نانہ بوسے امرت پانی۔ برسے گا کمبل بھیگے گو پانی۔
کلام شبد دیو تا

پلٹت بھوہی ہارو باٹ لون ہارسے کے سر پر گھاٹ۔
تو نبی ڈوبی سیل اترائی الٹی کا پانی بنیڈہی جائی۔
سگرگاگر اوپر پنہیارہی لڑکے کی گود کھیلے جھتار ہی۔
چو پداوسے گتا بجھلئے چرمری پچارہی کو کھینچے ڈہور۔

خیال اساوری تال تلواڑا

دیکھو ماٹی کے بدہ کول ہلے۔
گھسوج کرن جب چھوٹے پنچھی نکس چلے۔

خیال ادھانا تال تلواڑا

اڑے ای جوبن البیلے مدہ ماتے ہین رے سر جن رنگ رس بھینے۔
پیارے کے محل ہمیب جاگے سوتن دیکھ بھین بدن ملین انا ڑی کے
پر بھو پیارے سروپ بانکے بہاری پریم پیت یو ری کینی۔
نپٹ پر بین پیا ات ہی چاتو رسینے انگ سنج بھر بھر لینے۔

دھر پد بھیروین تال چوتالہ

پرتھم منجن کر سنگار بیٹھی ری کامنی بار بار رچ رچ سے بیٹھی
سدھار لینی۔

ملکر ہی رین تکہ بلاس سبھا واکی کہیے نجات واکے اور نار ہے (یعنی بات ۱۲)
او جیا رسے بھاگ ـ

سرگم بھیرویں تال ادّھا

س ر رگ م نی دھ پ م گ م گ ر دھ نی س
دھ نی س رگ م رگ رس ـ

دھ نی س نی س ر نی س گ رس نی دھ نی دھ نب
م گ س رگ م پ دھ نی س نی دھ پ م گ رس ـ

ترانہ بھیرویں تال تلواڑا

دا نی تنم در نا دیم نتی نار تنانتی تار یر من یلی یلا للی ـ
تا در دیر دا نی تمدر رد دا نی تدر دا نی نتی نار تنانتی نار یر من
یلی یلا للی ـ

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

او نجار ہی وسے بھار وے ـ
چھک رہا ہے مست بلبل شور ہی بھرے مدہوش نشہ میں آجاتی
گلے لگ جا کہ پیارو وے ـ

نہ الطاف دلی اُسکا نہ پیغام زبانی ہی۔
مگر اک دل کا لگ جانا بلاے ناگہانی ہی۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

دشمن سید مرد انعلی جی بوندے تخت مکان چہل تن۔
پنجتن پاک کی زیارت چلے روشن سکل جہان چہل تن۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

اسکے ٹھاٹھ میں رکھب چڑھی ہیگی
اور اُترے سُر دن میں گایا جاویگا

دلھی لونا یار آکے اب مت لمیان دسے رب ملادین۔
ریٹین وِنا انو سے دھیان تو ساڈا وسے میان مولا کرسے
تو چیندا رہو۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

مُو کھڑا ہندی یارو چند جاتی وسے دل نو چیک رہندی سانو۔
جادسیو سمجھا راضی دِنسو بھولدی بھی ناہی سانو ہر دم مبندا یار وا

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

سجن سائیان سانوان ہم ملے توین داری جاندی لونا۔
ہمدم عشقون دے کوئی نہ پوچھے۔ کون کرے تسے گھول گھماوین جاندی سونا

ٹپہ بھیروین تال ٹھیکہ

او نظارا نینو وانگ ہائین دسے ہم الہ سجن سائیان بھلے لگدی
پیار پیندی ادان دسے ناوان۔
اکینو سمجھا دلبر پیا باہن رہندا کی گذارا۔

ٹھمری بھیروین تال ادھا

اسکے ٹھائہ مین رکھب چڑھی رہیگی
اور اُترے سُرون مین گائی جاویگی

موپہ رسے ہمو اکر گیو رے سے۔ رات سکھی سپنوامین آوے ہان رے
نتھل لاگے چوندری ہی سوتن لاکے کا گنوا۔ ارے ہان رے

ٹھمری بھیروین تال چاچر

مین گونے نہین جایون ہے مورے رام۔ کوئی سندیسا لیجایو مورے رام
جو مورے گونے کی بات چلایون مین بہتی بس کھایون مورے رام

سرگم بلاول تال ادھا

پ پ دھ نی س سم گ رس نی دھ پ م گ پ پ
گ م گ رس۔ نی نی دھ نی نی دھ س نی دھ پ م
گ پ پ گ م گ رس۔

م پ دھ نی س نی دھ پ پ م دھ۔ نی س گ رس
نی دھ پ م گ۔ نی نی دھ نی نی دھ س نی دھ پ
م گ پ پ گ م گ رس۔

دھرپد بلاول تال چوتالہ

تبھی آکی بسائے یوں بادشاہ کیو ہی وجہ وزیر ہی کاعلی کو دیو ہی۔
شترتن پاکھو گھوڑے رن مین ڈارے حسن حسین بل بیل رن لیو ہی
جنت کا رخ پکر بھلے لڑے پیادے چال ور دو انبر کھینچ دھن انگو دیو ہی۔
ہاتھم ہو کے بازیے دہو جہان مین راکھی نیز لعنتی کو شہ دی بات کیو ہی

خیال بلاول تال تلواڑا

ارے سی آلی تم جو چھیر پاین اٹھ جو چلین پیتم کے انگ سنگ تھوڑی
تھوڑی ناگین انکھین چھوتی۔
پاپی کہاں کے بیری جگت ہی اور لنگ لنگ الٹ رہے

چھب سندر رنگیت بالالڑکیون توڑی۔

خیال بلاول تال تلواڑا

استھائی: جو جاؤ وہان جہان رین بسے لٹ پٹے پاگ نین الیسانے

اُودھر کیول تمبول رچے۔

انترا: تہاری پیت اورن سنگ لاگی بھورنہی اُٹھ آن ہسی بن تاگن کے

بالا اُپچ گن چاتور گرلا کسے۔

سہرا بلاول تال جھومرا

استھائی: ایسا سہرا خوب بنایا نبی جوڑہ دولہاکو پنھایا۔

انترا: سہرا باندھون مین نبی کریم کے جن روشن دین جگایا گنونتا

مین ڈھولن پایا نبی جوڑہ دولہاکو پنھایا۔

جب اُبٹنا انگ لگایا ہل حورن نے منگل گایا۔ گنونتا مین

ڈھولن پایا۔ نبی جوڑہ دولہاکو پنھایا۔

جب سوار ہو چلے عرش پر سب نے ادب آداب بجایا۔

آیا حکم حضور ایسی وضع سے جبرائیل براق لایا۔

نبی کے سائے پرچھائین نا چلے جاکو پڑت بھی نہین سایہ۔

کے مقیم پیشانی قطب تارا جاکو بدر ہی کرت ہی سایہ۔

خیال بھیم پلاسی تال جھومرا

گوکل گانو کی چھورا رے بیر سانے کی نار۔

ان دوہون مل موہے لیے رے ہون سدا رنگ بہار۔

خیال بہاگ تال تلواڑا

اب ہی لالن مھکو دن بیت گئے تہارے ملن کو جیاترسے۔

نین ہو تو بھر پائے بدرا سے جھر لائے جانی سی گو ندت مینہا برسے

خیال بہاگ تال تلواڑا

اٹھے ہان جب آج مبارک بادیان

تورے جنم لیو برج موہن مورا دل چاہے اور بادیان۔

خیال بہاگ تال یکتالہ

پیا رے مورے آج کی رین جن جگاؤ پر ہون پاؤن۔

سب بنس جاگے تورے اوبا ہی یہون بلیان گرہو لگا۔

پرہون پاؤن۔

خیال بہاگ تال تلواڑا

کیسے کر ہووے نیہ نباہ

اِٹ کل کان آوت آن پریم کی عجب بنی یہ راہ -

خاندان ۱۲ شرم ۱۲ محبت عشق ۱۲

دُٹیئے دُرجات جات کٹھم پر آج ہونہ بولے سیّان بے پرواہ -

بدبخت ۱۲ کم ذات ۱۲ خالق ۱۲

دو لاپے سیّان کوین کیسے سمجھاؤں کہو سن کیسی صلاح -

پیارے ۱۲

خیال بھیرون تال یکتالہ

کر رٹے من سمرن لیس دن ہئیمبر کو تیرا سب دکھ مٹ جانے دنیا کو

رات ۱۲

بعد جو اُنکے وصی ولی علی حیدر کو الٹو ایک چھن مین جنہ و خیبر کو -

حسن حسین کو رکھو دھیان دو ہو نین مین ہر دم رٹنا عابد باقر کو

جعفر کو موسی و رضا تقی نقی اُسنے نت چت رکھا دھوج رکھ

عسکری مہدی کے چرن پہ سر کو -

قدم ۱۲

خیال بھیرون بہار تال تلواڑا

ڈوریان جھک رہی ان -

ہری ہری پاتر کو اُسنے پھول اور بیلریان سب پھولین بن مین

اُپر سے بھیرون سکے بولین ادہنیچ پکار کہ

دُھرپد بھیرو تال چوتالہ

پڑات میرے آئے سیم ہو جاگون تو کہا دیکھون پاس نہین۔
یہ سپنا اپنو نہین دیکھو دئی۔ شاہ بہادر دواہو دیس برم ہاہی
بیگ کیون نہ آؤ من بہاون روت سنئے۔

ٹپہ بروا تال ٹھیکہ

تا پرہی تم نا ملے عجب تمھاری دیکھی ریت
جوڑی سگرے جگت سے توڑی ہم سے پیت۔ عجب تمھاری دیکھی ریت

خیال بھوپالی تال جھومرا

گہلی گہلی ڈولون انگن ماہین پیا کے اسنگ بار ہین انواین رے
محمد شاہ سگھڑ کی پیت موہے انتی ہے یدی دن دن گنت
انس ہم آن گہے۔

خیال بھوپالی تال تلواڑا

نہ ہا چاون گے مو سے رہی اہو سب گھر گھر چواد کرت پھرت
رہت نت جھوٹ سانچ۔
کا ہوت کے لگا سکہ بوجھا سے کیا ہت ہے سدارنگ
سانچ کو کہان آنچ۔

خیال بھوپالی تال اکتالہ

دارے رسنے جاؤں نہ لاگی رے اب مورے ہٹ کر بہیتان گہ لینی۔
ہم اجان تم سو جان بوجھ مہا گیان گینی میا مو پر دولا رے تم
بہت بیت کر کر کے تھوڑی تھوڑی بس کر لینی۔

نبرا بھوپالی تال اکتالہ

بانکہ دیکھ تیری بنو ہے سوہاگ بھری۔
تارون بھینی رہات رہی ایوجیسے چندر کی کرن کھری ہی۔

خیال بکھار تال تلواڑا

ہون تو انکے کارن جاگ رہی سو بلما مورے رین بیت بھیلی بھور
کر کر سمرن رہین انکھیاں موری لاگ رہن دا ہوا ڈر۔

خیال بکھار تال تلواڑا

پیارے بہنا مورے رے اب مورے پیا کی خبر سُدھ لا سگن
بچار کے۔
آؤ مورے بہنا بیٹھو مورے انگنا مو تین ددنگی دچھنا۔

خیال بسنت تال تلواڑا

استائی پت بجھنا ملیارے دن کہین چکو نہ جائے -
جیسے دیکھی سندر چھب پیارے کی اُن بن رہی لو نجاسے -

خیال بسنت تال تلواڑا

اب من بھاوندا ائین جوبن سدا رنگ رنگ، اویسے دا -
یا ہو بن پھولی کھلی داتن لگی سگی لیتے آنکھان دے لو کان
بسنت، دانام اویسے وا ابرا دیسے وا -

خیال بسنت بہار تال روپک

گاؤرے بہار آ بسنت روت راجہ دھراجہ پرتھم شاہ کے دربار -
رتن جڑت کا گدوا بنایا ہاتھ لیے گج موتین کا تھار -
جو کوئی پوچھے کہا گدوے مین کہ اپنی اُمنگ سے آم کا مور
اور جو کی بار -

خیال براری تال اکتالہ

توری چھب موہن ہی مین بھاوے ادھک سوہاوے -
نر ناری مل دیو مبارکبادی سوگند پیا مورے گھر گائی آئی
بجانے رجھائی -

دوڑ جھپٹ مین پڑدن ہون بتیان اور ڈارون گر ہنیتان
پڑن اندھیری بیچ انکہ گلیان جنہین بھول بھولیان باہنہ پکڑے کی
لاج تمہین کو پار اوتار کستیان

خیال پٹ ٹھمری تال تلواڑا

پٹھا ین رے شام کو بتیان ہمکو جوگ دیا
تب تین پروگ بھری لونی بتیان عزیزالدین تب ہی تن جیا
برہن جتنیان دہر کی انکھیان تپکی - سشہ وع مین مالکوس کی
سشدہ لیین

ٹھمری پیلو تال ادھا

لاگی لاگی سانوریا سے انکھیان رے -
سانوری صورت من بس گئی لگت توری بتیان رے -

خیال پوربادن کا تال تلوارا

ساہو کی ریت کو کرتے سو کیا اسے پھیروا جو کوئی کرہے
اپنے من کی -
ہونی من انگ اچھین تمہارہ گیان دھیان یون رہے ۔

بدھا ولاپور یا دن کا تال یکتالہ

استھائی: کانڈ منگل چار چوک کے پراؤ مندیر لال بجاؤ چوک ویک
موتی جگاؤ۔

انترہ: منڈل مندر بجاؤ گگن دھراؤ تخت بناؤ سب دن منگلا سنساؤ۔

ادھ سیال سنتر بناؤ چڑھاؤ سر چھتر سب دن اننت پاؤ
سنگ آسن بیٹھو نول مورت جگ کات پھلو پھویو تون ووددون بناؤ

سہرا پوریا شب کا تال تلواڑا

پھولن کے ہردا گوندھ لاؤری مالنیاں بنے کے گھر۔
سیس موتی وا بنا سہرہ براجت اور موتین کی لر۔

سہرا پوریا شب کا تال تلواڑا

سگرا بنا گاؤ سب مل دیدار بخش پیا پیارہ ہمیا۔
چرجگ جیو رہو شاہ جم کو نند نندن جو ون دھرن ہوی تارہ

خیال بیج تال اکتالہ

پیا رامینڈ ہی نظر نہیں اوندا گھڑی پکاردن پی پی پی۔

ستن بھیتی سن او منگ بنا ہوں گس کر پا کھون جی جی جی ننین کی بھر
مدھواچوا اوں میں بھر دوں تو پی پی پی —

بنرا بسنج کالنگڑا تال تلواڑا

بنا میں سنے پایا آکھلا ساہو واسے رے —
بنرے کے سر پر چھیر ازریکا نگھنا دیکھ لو بھایا رے —

خیال پوربی تال تلواڑا

آئیو رے جوگی میرے دوارے گھر گھر الکھ جگایو جوگی —
کانن کنڈل بھبھوت رمائے ترسول کھپر ڈورو لایو جوگی —
تینھوں لوک تہ بلنی براجت انہد ناد بجایو سبت سُرن مل کیلاس
باشی کا خوش رنگ نے گُن گایو جوگی —

خیال پنجم تال روپک

پنچم بھید سکے کیسے حافظ من ہی من میں سُر گھ گمروں —
دھی داب کے دھیان میں نیند نہ آوسے سُر گھ گروں —
بت میں پڑی ہے لن —

خیال پنچم بہار تال تلواڑا

نئی رُوت نیو پھول نئی بیل بنائی نئی کلین کو نیو رس۔

سنئے درم سنئے بات ہری ہری ڈاریان تاپر بھونر بھیو بس۔

خیال پنچم بہار تال تلواڑا

آئین ہین رُت بسنت بجنے جگ مین آور سگون۔

باغن ہین مروسے پھو سلے بن بن پھول رہین ہین بیلریان کھیتن

مین پھولی سرسون۔

اب ایسی کرتار کرے جو رُنت کنتھ شون مرے آوین تو مین

سبھی موج کرون سکھین کو بُلا گھر گھر سون۔

دُھرپد تودی تال چوتالہ

گون بھرم بھو سنگ لے ہو من گیانی پو چھت راگ انچھر بدہ بانی۔

استجانی کچھ جانی نجات بدیا بہت سیانی جو کوئی سادھین سو ہی

گن جانین پاریس کی مت یوہی تھانی بلاس سکے پن ہو جو بھلا

جانین تانسین گور گیانی۔

خیال بہار تال جھومرا

آئین رُوت نویلی سجن تمیران لاگی بہار۔

بست مورکنتھ دِشٹ پار نجا سے اُن بن مورے برہا وہی جا

خیال تودی تال مختلف

اُپ سے مورے گیان دیجے گورند بھان جاپسے جسینتہ جگوان —
تمہاری میا سے گیان اد بھت ہو اگ رنگ سُر تان
گیان ہی سے اپجہ دھرن میز دیوی اندر چندرا اور بھان —
گیان بھاجب رہو سمپورن خیشر نگ نپٹ اجان

خیال تودی تال تلواڑا

پایل باجے موری رے —
رونک جھونک بچھون کی جھنک سُنی نندا موری جاگی رے —
ایک ڈر ہی مو ہے ساس نند کا جیارا مورا تت لاجی کیسے ملن ہی
غلام عشق پیا اب ڈر مو ہے لاگے —

دُھرپد تودی تال چوتالہ

دیکھو رے ایک جوگی بھیکھ کیے — شش پچھن او ندٹ مالا سیے —
جٹا جوٹ سرگنگا براجت باگمبر اوڑھ سبر سو لی کُنبر دو رو سیے —
بگھن بنا یک اردھنگ گورا گوفی بین کرت تان ترنگ گونی

گیان لواشٹ گرے چند رباتلاث اڈّہ دیئے۔

خیال تودی تال روپک

ایکیجئے کرم راکھ لیجئے شرم میرے غوث الاعظم قطب ربانی۔
اشٹ شدہ نوندہ کے تمہی داتا تمہاری جگت جوت چھون اور جانی۔
دیت ترنگ دان اُنکا ہے یہی کام حسن حسین امام کے ثانی۔

تفصیل اشٹ شدہ

انان.... نام اسم ہے۔ جسکے پڑھنے سے جس عمر کا چاہے بنجاوے

لگھمان.... ایضاً۔ اپنے قالب کو بہت چھوٹا کرے۔
Laghiman

مہمان.... ایضاً۔ اپنے قالب کو بہت بڑا کرے۔
Mehman

گریمان.... ایضاً۔ درجہ مرشدی حاصل ہوجاوے۔
Grimman

پراپتی.... ایضاً۔ جو خواہش دل میں کرے فوراً حاصل ہوجاوے
Praputty

پیراکام.... ایضاً۔ جو مزے کے دوسرے کی مراد پوری ہوجاوے

Prakam

ایشبت...... ایضاً جنگل مین کل ساماں موجود ہو جاوے۔

بشت...... ایضاً سلطنت نظر کرے وہ مطیع اور فرمانبردار ہو جاوے

تفصیل نوندھی ۔ نام خزانہ

Nilamer Sunkh Gulam Mohapudam

مہاپدم ۔ پدم ۔ سنکھ ۔ مکر

Kivaab Neel Koond Mookund Kachhap

کچھپ ۔ مکند ۔ کند ۔ نیل ۔ کہرب

Rishabdeo

نو ندہ نام جوگیشران کا ہے تفصیل انکی یہ ہے کہ راجہ رشب دیو کے

شتو فرزند تھے منجملہ اُنکے ۸۱ برہم کرم کے کرتا ہوئے

اور نو جوگیشر ہوئے۔

Purbondh Unt Rukshu Hurree Kovee

کوی ۔ ہری ۔ انتسرکشا ۔ پربدہ

Chumus Doomila Awirhotra Piplainah

پپلاینہ ۔ اور ہوترہ ۔ دورمیلہ ۔ چمسہ

اُس دن دیئی کوئی نہو گا جاسے جند اکیلی -
ہتھ واد یا تیرے سنگ چلیگا مولا ہوگا تیرا بیلی -

دوہا

نا تیرے مائی بابل بھینی نا تیرا تخت ہزارا -
سونی صورت تیرے رب نے بنائی معلون کا پرکھن ہارا -

بدھاوا جونپوری تال روپک

سکھی آؤ گاؤ مائی رے بدھاوا قطب جمال گھر کاج -
اپیر تیبر ہانسی تخت برہیر پتھی پال کوین برس کو راج -

خیال جی جی ونتی تال تلواڑا

پتیاں لکھوں انکھیاں بھر یاوین دھرکت چھتیاں بھون نا سہاوے
سُن اودھو یا دھو کی کبجا ہری پتیاں کون سُناوے -
پریم کی باڑی کان او جاڑی برہ بتھوا کی بیل سجاوے جوگن ہو کر
سب جگ ڈھونڈو من بن دھیرج کون بندھاوے -

خیال جی جی ونتی تال تلواڑا

ایک سیّن پانگھا پرپیے لس گیاں ندھیان پیا من آیو -

لاگت گئی پل مین پلکھین پل لاگت ہی پل مین پیا پایو۔
ہون جو سکھی دو ڑ ملنے اُٹھی جب جاگ اُٹھی پیا پاس نپایو۔
اور تو موکہ سوے گوا دین مین سکھی تیم جاگ گوایو۔

دُھرپد جی جو نتی تال چوتالہ

رنگ رہے لال اُنھی ترین سنگ نرکھت چھب ڈھنگ پرت
اور اور۔ مائی۔

ہی سے ادت بدی آنت برم رہے کرت پھرت پیت نئی نئی پور پور
جاؤجی اُنھین کے جاؤ جہان ساری رین رہے کاہیکو
اونت پرات میرے دور دور۔ مائی۔

دُھرپد جی جو نتی تال چوتالہ

اری میری آن اچانک بہیان گہہ لینی کرشن کنور نند لال۔
بار بار ادت ہی دوت مانت بات گھاٹن مین کرت پھرت رنگ خیال۔

دُھرپد جی جو نتی تال چوتالہ

چھم سر نانرتکار دیون مین مہادیو گیان من ستہ کا دک
بید مین برہما

ناک[۱۲] کی بیسر پیر کی پایل چمپا کلی مین اوتار دھرونگی۔
جورس چاہے تو وہ رس ناہی چھوڑ میری بہیان مین تج نیاری پروگی
میرا[۱۲] کہا تو مانت ناہین تیرا کہا کہو کیسے کرونگی۔
جوبن کے دن آون دے پیا آپ سے آپ مین آن ملونگی۔

خیال جوگیا اساوری تال جھومڑا

دو[۱] تی تم گھر جاؤ سیانی بھینا یہان کچھ لینا نا دینا۔
وہان[۲] جاؤ جہان پاٹ پٹمبر اگر چندن گھسلاؤ کل پھلنے تلسی کے مالا بیٹھی بشن پد گاؤ۔
(پاٹ: پارچہ ریشمی برنگ زرد ۱۲ — پٹمبر: چادر ۱۲ — بشن پد: خاص گیت در شان وشنو ۱۲)
روپا[۱۲] پہنا روپ کے کارن سوتا ہین دکھاؤ ہم بیٹھی ڈگ لاج مرجگی ہم ہین ذات کمینا۔
(لاج: پاس ۱۲)

خیال جوگیا اساوری تال تلواڑا

ابرے[۱] تکو موسے رے گھر پاچورن لے واکی بٹیا۔
اس[۲] بٹیا کے دس دروازے نکس گیو کدن کٹیا۔

خیال جوگیا اساوری تال تلواڑا

پیتیان[۱] موری ہم لیتا جاپو۔

نگھون مین پانی بھر پائین چھاتی نینن بھر تو نیر وسے للتاراتی پانی
ہاتی ہمکو بیگ بلایو۔

خیال جوگیا اساوری تال تلواڑا

بھلا جانے والے آئے میری سنتا جایو۔
جو تو چلا داری وے جانے ندیشان پکڑ کے ٹھنڈا پلاوے

دوہا

چھیان درد فراقان والی مین آپ کھڑی ہو بچا ئین۔
پنجھ آکھین میان باجن والے ٹھنڈی اکھیان کیون بھرائین۔
دوس نہ دیندی ہیر سو بابل تو میرے کرم لکھا سو مین پائین۔

ٹپہ جھجوٹی تال ٹھیکہ

ہو جی ہو مرزا جان آگارے ڈیرے ہوتا جایو یار جوان۔
شوری سردار یار پریوں دا کر بجانی جانی کوئی سینو ٹپہ نے تان۔

ٹپہ جھجوٹی تال ٹھیکہ

آجی وے جاد ورے یاران تفنگ چلا دینی رے نظر گذرہ می
پھرے مار گیان۔

ٹھوشٹ تیران تفنگ چلادینے شورسے توتواٹک ٹک لی جاندیان
سرکارمیان۔

ٹپہ جھجوٹی تال ٹھیکہ

فقیر ہین ہی کی گندراں آن آوین تو ٹینڈ ہی دل وچ رم دم۔
بھلا بُرا گذر جاند اشوری یہی دم غنیمت جان

ٹھمری جھجوٹی تال قوالی

ہر کا بھید نیا یارے سادھو ہر کا بھید نپایا رے۔
آپ ہی مالی آپ ہی خیالی کلی کلی رس چوہے رے۔ کچی پکی کی
سیار نجانی من مانے سو توڑے رے۔
ہر کوچہ مین گپت رہین جگ مین کرین مزدوری رے۔ کچھ باٹمین
پنگھ مین دارین بھگت جنون کی پوری رے۔
قدرت تیری رنگ برنگی تو قدرت کا مالی آپ ہی بووے آپ ہی سینچے
آپ کرے رکھواری ادک سے نہیں ثابت لگتا اک نہ پتہ ڈالی سکے
ھر بار ہیران کا تیری قدرت عجب خیالی۔

ٹھمری جھجوٹی تال قوالی

ہر مین ہر کو دیکھا رے سادھو ہر مین ہر کو دیکھا رے -

صاحب میرا بہو گنو نتا جانین مین نہ سیکھا رے

ٹھاکر دوارے برہمن کے حضرت مکہ سیتھا رے کہت کبیر سنو بھائی

سادھو دونو مین ایک ہی لیکھا رے -

ٹھمری جھجوٹی تال تلواڑا

سن کمھر رہو رے جیارا مست کر دایو جگ باسی سائین سے -

دل درس بدی گھر جم پاے کے مت ہو بیتہ مورے سائین سے

جم کے دوت پکر جب لین گے گرد الین گے پھانسی دشنک

موہن گن گاے دکھین کون چھوٹا سے سائین سے -

ٹھمری جھجوٹی تال تلواڑا

کرشن جی کنور کب آو سنگ ہیلی مہارے -

بندرابن کی کنج گلن مین کبھی تو درس دکھا و سیگے ہیلی مہارے

جوتگ پڑی سدھ بیجو جی برج ندھ انگ سے انگ ملاو سیگے ہیلی

بدھائی جھجوٹی تال تلواڑا

کانو دو سو بتر بہو گل مین سنگے جسودا نند باؑ اٹھ دو دیون

شنجین آن پر دبرج ہین جب گاوت منگل تا چت بوری
دیکھ بند ہار کو سونچ بھیو جو بکیرن کی مت ہو گئی بوری نند سبھی گھر جانے لاگے
دیو نرہی بچھیا بچھیانہ بچھوری ۔

ٹپہ جنگلا تال ٹھیکہ

کیوں تن سونا مان نکر سیئے رب ڈاڈی کول ورسیئے ۔
کوڑی وسے دنیا کوڑ زمانہ سنبھل سنبھل پک دہر سیئے ۔

ٹپہ جنگلا تال ٹھیکہ

اڈمیاں وسے جانے واسٹے تینو رب دی قسم موریا دین نینوں والے ۔
آندا نی جاندا من نبھاندا ۔ آسجن گر لگ جا سر شارمتوالے ۔
Aunda

ٹھمری جنگلا تال ادھا

باری نہین جا یو ارسے گو نو ا ہو ۔
ساسو جی سے کہیو موری آنتی بنتی کن سوتن سکھلا یو رسے ۔

ٹھمری جنگلا تال تلواڑا

سیری سیو گوگی نہین جاندا پیار سے وسے ٹلن دا سا ڈا مہاڈا ۔
جو کوئی حاکم ہو وسے انہیں نال پچھاں عشق پیا سا ڈا وا عتا ملا ۔

سہرا جیت تال رونک

بنو تیرا آیا سہرا تو کھول گھونگٹ دیکھ نین سلونی بنا آیا
جھیرا موتین کا سہرا بر سجے ات سیس سہایا —

سہرا جیت تال رونک

پیا ہرس آیا جیت مردنگ چنگ گنجن منایا سنگ لگہ گایا —
سوہت سرپا و زربفت اور زرکشی اچھا نیکا بنا راج دولارا
جگ پا نک جوت بانو چند رسورج دیپ اودھنک سندر سگن سن جن بھایا —
پولت سیچھے بین اجن بہر سے نین نگھ بسری سوہے گر سے مکیٹ
مالا دیکھ دیکھ گن رتیجے چکرت بہی انگ سے انگ سکھ پریم چھایا —

خیال جیت سری تال جھومرا

ستھیارے نت نینا مرے درسن پاسے پیا کے —
پی کارن بیری بھئی ہوں رے موری پالی درو گئی سب جیا کی —

خیال چھایا تال تلواڑا

سوکا ہے تم سسن ہو گیے تھوا تمہی تھور تھور گ لاڈے سہی نجات
اتنی دور انن کنانی بدی بل جاون جتی ہم سہی سہی نجات —

بشن پد دیس تال جھومرا

نہیں آئے سو چنیم پا رم بار رچی چو پردا ریانسا سُرت کی کرسار۔

داؤن تیرا پڑا سہے پورن جیت یہا دین ہار۔

اگم جل ادر نہائی ڈوگی پکے اوترون پار دھرم کا توباندھ بیڑا اور پھلکے پار۔

پرم جیت لادرسے باورے پاپ من سے مار جادن تیرا کو ہوگا وادن وہ کرتار۔

مالی آیا باغ سے او گلین کرے پکارے کھلے سب بین لین ہین کال ہماری بار۔

جبن گرب ہین پریت پال کینی تاہی کیون نہ سنبھال امرت بھوجن سنگھ پال سنگ اسن تاہی دیے کرتار۔

گھٹت چھن چھن بڑھت پل پل جات نہ لاوے بار کہت کبیر ھو یہ سپنا سنسار۔

خیال دیس تال تلواڑا

پالی ہو سے جیا کی نہ پیا مو سے کہ گئے سیم

چنْدسی صورت دکھا گئے اشکباری دے گئے۔ لیگئے صبر و قرار بیقراری دے گئے۔

خیال دیس تال چاچر

شرت جن بھولیو پیا ہماری مین تو آئی ہون سرن تہاری۔
گن کا کرم موپہ ایک ہی ناہی اوگن بھری ہون مین ساری۔
وچیس دیس مین نام تہارا رٹت ہین سب نرناری۔ مورے سن مین صورت توری پیاری ایک پل ہوت نہ نیاری۔
مہا سوچ مین آن پڑی ہون سو موہی بیگ ابھاری۔
نظام الدین کے لال فخر الدین سوچ تیرے بلہاری۔

خیال دیس تال چاچر

انو ہے پیا نے بلائی بہت رہی بال گھر دولہن۔
کھیل انو کھے کھیلین سنگ بہت کری لڑکائین۔
چار کہار ڈولیا لیے تمہارے سنگ پروہت اور نائی چلنا بھی گوہوت کیا ہے نینا نیر بہائی۔
نہا کے دھوکے کر بستر پہنے سب سنگار بنائی۔ سن سن کے

سب آسے بُدا کو گئم کے لوگ لگائی ۔

انت بڑا ہو چلی سانوری کا ہو کی کچھ نہ لبسانی موج کہا کہون

دیکھت رہیہے سب ہی مائی باپ اور بھائی ۔۔

بنڑا دیوگری تال اکیتالہ

بنا بیاہن آیا لاڈلی بنو کے کارنی سیس سہرا گوندھایا ۔

شُبھ گھری شُبھ دن مہورت شُبھ ہی لگن دھرایا ۔۔

خیال دیسی تال تلواڑا

ارے مائی ابھی جیگھروا گھر ہین موری ساس نومین کیسی کر ہون بیاں

نہین پا ہو جیاررا رہت اُدا سو ۔۔

کبھی نہ رہتے ہو جے مہربان پیا ہست چیت سون دو بربھیین لو
محبت ۱۲ دل ۱۲

واکو گھر کو باسو ہین کیسی کرہون بیا نہین پا سو جیارا رہت اُداسو

خیال دھناسری تال تلواڑا

کہو رسے دھن کیجیے کون اوپائے ۔

الو گشت بر چو مندر ہین سو نکٹ ہین کون کاج ۔ اس جیون سے
بہشت ۱۲ دوزخ ۱۲
بعد موت جسم کے دکھ اور دوزخ سو نکٹ کہتے ہیں ۱۲

مر بو نیکو اتیت بیے لگو جائے ۔
جوگی ۱۲

دھرپد دھناسری تال چوتالہ

استھائی سکھی نندکمار بالاپن مین میرو من ہر لینو۔

جیارا او کلات جات نین نیر جہرت آوت میرے جیاکو کہا دکھ دینو۔

سانورو سالو نو کان باٹ روک تہار و بھو مو کو بولائے پاس

ادھر کورس لینو درگ نجی ملات جات ٹکات ہست جات بانسو ری

بجائے کچھ جادو سو کینو۔

خیال دھناسری تال اکتالہ

ایک دو تین چار پانچ پہر بھر کی تال۔

عجب طرح کی گنتی سدا رنگ ایک دو تین چار پانچ

خیال ویہگار تال ٹھیکہ

بولت ناہین چالے تبلائے نہین ایری سکھی ایسا کنکر نہ مینٹھ

کا نا کالی جن دسینے۔

ہون جمنا جل بھرن جات ہی بلوہا کو ہو گھر کو نہ اپنو۔

دھرپد دھناسری تال چوتالہ

تن کی تپت تب ہی مٹے میری جب پیارے کرو نشٹ بھر گدہ لگی

بھر ونگی یاکو پیٹ ہے موئی نے لاج نا دقی اسے سیراہان مارڈوڑا۔

ایسے گیت قوم میو مین گاتے ہین اور وہ سنکر بہت خوش ہوتے ہین۔

دادرا دھن تال دادرا

کانٹا لاگا ہورا مجنیان۔

ہمری تلیا سیان کی پگریا۔ چن چن مچھلی بگلا کھائے۔

اس بگلے کے کانٹا لاگا ترپ ترپ جیا جائے۔ ہورا مجنیان۔

خیال رام کلی تال تلواڑا

حضرت علی گھر آنند بدھاوا۔ حورین سب مل منگل گایا۔

چودہ طبق پر ہوئی روشنائی حسن حسین جنم جب پایا۔

حورین سب مل منگل گایا۔

خیال رام کلی تال تلواڑا

انجی تو رکھو لاج ہماری۔ بگیٹ پری حضرت علی والی۔

دشمن دنیا سکھی ہو مانگ انجی تو رکھو ہم ہارنیا۔

بگیٹ پری حضرت علی والی۔

جب درشن پاؤنگی انکو تب ہی جی جنم اپنا لیکھونگی۔

اشٹ میں جام دھیان ہو ہے واکو رہت ہیں رے نجا نون کب درشن

بھیٹو ن گی۔ جو کوہیں پر بھو پار سے ملاوے واسکے پاین ہیں

سیس ٹیگونگی۔

خیال دھانی تال ٹھیکہ

اپرے بیر کہلکیہے تو تئے زردئی بات مت پوچھ مو سے۔

بیرحم جسکو دیا نہیں ۱۲

دیکھ روپ باوری بھئی لگ گئے نینن مت پوچھ مو سے۔

قوائی دھانی تال کہروا

چندا کی بیرن باولی۔ اسے میرا ہان مارو ڑا۔

تیری چال نیوانی۔ ایضاً ——— ایضاً۔

تجھے غرض پڑی تو چلی اوری جو بارہ سیدھی پھیر کی اسے میرے

ہان مارو ڑا۔

کبھی نجر آئے مودہ شو گائے رے نا جو کارے نارہ موبخ کا اسے

سادہ ۱۲ — اندار جندہ ۱۲

میرے ہان مارو ڑا۔

تو ٹھ بیکانے یہ تو ستو ٹان کھلائے ٹکسیاں بھبس مین جائے کہان سے

وے میان ۔

خیال سوہنی تال تلواڑا

نیناں وے نوکاں پیاریاں گو وے میاں ۔
نیناں تو ساڈی واری وے برچھی وے نوکاں وے میاں
سول کلیجہ مین ساریاں ۔

خیال سارنگ تال تلواڑا

چھورا رے موہے ڈگر بتا دے واہی گانون کو رے ۔
اونگانون کی ہین راہ نجانون تیرے گانون کو بورا دے ۔

ٹھمری سارنگ تال تلواڑا

سیاں نے موکو گروا لگا لینو رے ۔ اکیلی جان کے ۔
ساس نند کی ہین آئی چورا چوری سیاں نے موکو الگ بلا لینو رے
اکیلی جان کے ۔

ٹھمری سارنگ تال تلواڑا

کنتھا مورا رے باڑی کے بھونرا ۔
سات سکھی مل چلی باغ کو کانچی کلی مت توڑے ۔ باڑی کے بھونرا

ٹھمری سارنگ تال تلواڑا

گگریا ڈھرک نجات پیا موری چھاڑ چھیل انجرا مین دے ہون گوریا۔
گتا جھیارے ڈھیٹ لنگروا ساس نندی چودریا۔

خیال سارنگ بندرابنی تال تلواڑا

سانچی کمودا کی کوئی نا سنے۔ جھوٹا جگ بتات ہمن کو۔
اڑل خوشاہتا نہ رو نہ سے سن کار کی کوئی نجانے یا گرگے لوگ
بھلے ہین برکھین تیھر براہن نگمن کو۔
پیٹ کے کارن بھکہ نا پوات اوت سے موسہے لاگی گنکو۔
تم پرت پال دو ہو جگ تاران سکبود سنگے لودیو نیکے ہمن کو۔

خیال سارنگ مدہ ماتت تال تلواڑا

لاگ لی پیت تم سنگ موری لاگ لی پیت۔
شاہ اعظم من کی بھاو نوان سو نہار سے بھلا کون کا لون کی ریت
تم سنگ موری لاگ لی پیت۔

ٹپہ سر پردہ تال ٹھیکہ

میاں نیہو چال بیچانی ہدم تیج نجا رہ سے جانی رے۔

جسنے پائے نہ ہوں ہیں تیرے دشنام تمام —
جنبش لب ہی میں اپنے تو ہوا کام تمام —

خیال سر پردہ تال تلواڑا

تاڑے نو دست نہ آویں گی دستکیباں والاں دے بھیدن
مولا ہی جاندا —
کھول تاڑی تو دیکھیں طبیباں سویاں بیان دم ناہی دے طبیباں —
والاں دے بھیدن مولا ہی جاندا —

ٹھمری سر پردہ تال ادھا

اُن چالوں میں ہنڈا جیا نہیں لگدا ہے کنہیا کوئی نہیں رہے —
اونچا کوٹ بلند دروازہ وہاں جڑھیا کوئی نہیں رہے —
واجد علی شاہ عاشق جانا متا کنہیا کوئی نہیں رہے —

ٹھمری سر پردہ تال ادھا

تینے تو من لینو رنگ کے یار سانوریا تیری سانوری صورت میرے
من نہ بھائے چلو چلو کان جوبن رس لینو رے سانوریا
ادھر بانسری باجن لاگی سنگت سُر ہار بیٹھی گرام گاین گائیں

ای رے سکھی برج کی سکھی سب رہیاں رے سج رے سانوریا

ٹھمری سندھ بھیرویں تال تلواڑا

میکو نا چھیڑو جی نا چھیڑو جی نا چھیڑو میری بالیاں دکھین سیکو نا چھیڑو۔

اوّل تو میری کاکل پیچاں کو نچھیڑو۔
ہم آپ ہی پریشان ہین پریشان کو نچھیڑو۔

خیال سندوریہ تال دھمالی

آج تو ایسی بنی جیسی سکل بھاونی یہ جمک روپ چپلا سے۔
سبھی سنگار سوار ورے یالی دیپک جوت بھلا سے۔

خوبصورت گانے والی عورت

خیال سندوریہ تال دھمالی

کاہے کو تم او گت ہو سج سج بالم ابہی مورے دوارے۔
تمری پیت ہم جانت ہیں واسو تنیاں کے دوارے۔

خیال سندوریہ تال ٹھیکہ

پریتم گھر آئی بانکے رے بیر بنوا۔
ایسا سگھن بچار وہ تو بیگی اون کہے۔

خیال سوگھری تال تلواڑا

رنگ دے رے رنگ رچوا چوندری چوپیاسن بھائین رے

آئین لامورے ـ من کی بھاونوان ـ

گڑھون مین انت سنگروا ساجن ساجن پائین لاپی مورے گھر

آوین انت بدھاوا گاین لا ـ

خیال سوگھری تال تلواڑا

گھڑی گھڑی ندیان آگی بہت تان یون چلت پورویا ری دیا ـ

گھڑی ندیان نور با نہ لاگی کیسے کی اوترون گی پار موری دیا ـ

خیال سوگھری تال تلواڑا

پھولون کے گیندن ہی کو مار ڈار درے پھیروا ـ

ہمسن تمسن لڑو نجاسئے تم جیتے ہم ہاری رے ڈنڈ بٹ بچا کرا و پھیروا ـ

نوروز سوگھری تال تلواڑا

نوروز بیلوا سب گھڑی سب دن بیٹھے تخت مبارک حضرت علی

ولی شاہ دین پناہ ہیلو جگت آنند راج ـ

بیٹھے صاحب سرتاج دین ڈنی سکے بہی جگت سون فرنا دی

گاؤ بجاؤ ربھاؤ تہیتا تہیتا تن اُدرِ تا تُم تنا نا عدر تا
ہاجورے عدبہر گا باج ـ

خیال سنکھرا تال تلواڑا

تُم بن تہیکو کل نہ پرت پیر وا ایک نہ پرت موسے جین ـ
جاگت جاگت رین بیتت گئی تو نے موری سُدھ ہو نہ لینی آنسون
بھر لائے نین

خیال سنکھرا تال تلواڑا

اس خیال کو اکثر بہاگ میں گاتے ہین

بنجروا تمنے ٹانڈا لادا بھاری بھاری رے بنج کیا بیو پاری
بچہ را قول جو کہ ـ
اس منڈھی کا ایک پھاؤ ہے اچپل اپنا پورا کر لی قول جو کہ ـ

خیال سوہا تال اکتالہ

اُتی آج کو تکی بن جا چراؤن ہو گیان کہان لو لگائن اتی بیر ـ
ـ ـ ـ ـ ـ ـ دیکھون سویرے نین لاگی ادھیر ـ
اک بن ڈھونڈھا سکل بن ڈھونڈھا کمین بن پانے مُرلی کی ٹیر

تانسین کے پر بھو تمہارے ملن کو تل کی اوٹ ہمیر۔

خیال سری راگ تال ٹھیکہ

اری ہو ن تو آس گیلئے پاس گیلئے لوگوا دہرون جنکو نام۔
جب سے پیا پردیس گون کینو دہلی ہمرینو پا ؤن۔

خیال سری راگ تال تلواڑا

ایری میری مورتمنا دن چار کی۔
رنگ تو تنگ رنگ جات ہو ئے سا پل مین جیلی سل مل جاویگی۔

خیال سدہ کلیان تال تلواڑا

ہیچے تر پا گو لوگن ان سر سنگت سندر روپ سیکی۔
اسے تو آئے سدا رنگ سو جامین من بھاونتا انت کو انت الیکھی

خیال شاہانہ تال تلواڑہ

ہین تو جب ہی کرونگی سنگروا تب مورا پیرواگر لادے۔
سن ری سکھی موسے کہا رسے ڈرا دے انگی بات۔

شراشاہانہ تال روپک

گوندہ لا مالن پھولون کا سہرا آج بنا جی کو مبارک۔

آپ نبی جی نے کنگنا بندھایا تاج کلاہ سر چھتر دھرایا نبی جی کا کلمہ صلی اللہ سلم۔

بنڑا شاہانہ تال تلواڑا

اچھی نیکی بنو پہ لوبھانا بنڑا۔ بنڑی دیکھو لوبھانا بنڑا
سندر دولھا سندر دولھن رنگ سے رنگ ملانا بنڑا۔ خواجہ قطب دین
پیا من چڑھیا گاوت راگ شاہانہ بنڑ بنڑی دیکھ لوبھانا بنڑا۔

خیال شام کلیان تال تلواڑا

مین تورے سنگ نا کھلون گی انگھ مچوا کھیلے گی ہمری بلائی۔
دارون رے اُس رے دائی کو سنین دی ہون بتائی۔

خیال شام تال تلواڑا

سانجھ آئی انہا کہان لگائے اتی بار۔
گوری کے گئی پیا اجھونہ آئے نا جانو کس کے بس پری رے گون۔
وقت گانے کے سانجھ کو سا۔ انج کر کر گانا چاہیے جو تال مین برابر رہے اور انج پر سم ہی۔

ہمہ ضلع تال ٹھیکہ

سُن تو جانی یار وے اکھیان نا پھیر وے۔
ہمدم عشق دے نہ کیے نہ سُنے بندیان مین تیری دے۔

ٹھمری غارا تال ادھا

انسوان کی جھڑ لاگ رہی سب چھاسے رہی ہے یادریا۔
مور والے بلی پہارے بھلی امواپہ لی کو لیا۔

ٹھمری غارا تال ادھا

کاسے کہون دو کہ اپنا رے پیت کیے کی ریت ٹھی ہے۔
ایسے نرمو ہیا کے پالے پڑی ہون پیت لگا مین تو جیا سے گئی رے

ٹھمری نارا تال ادھا

نِروئی سے پیت دئی نگر و گھر جاؤ جی سیان جو بھئی سو بھئی۔
ایک بات بوجھے تسے تمہی ایک پیت کی ریت بہی نہ ہی۔
جاگی تھی مین ڈگر ے ڈگرے آن بھیی تہرے نگر ہی را ت
پیا تم معاف کرو قصور و خطا جو بھئی سو بھئی۔

دُھر پد کانڑا تال چوتالہ

تھر ہر تھر ہر اُر کمپت گھر گھر پھرت علی بلی ڑپت ترنر آنسر نر

عالم جنات دیو دان بھوت پریت تھور تجت سب ڈر ڈر۔

دیس دیس چھوٹن دیس چودہ طبق مین کھل بل پڑ جات سُنت

دھوننا کی دھودکا رہی ہوت دھر دھر ایسا جھابلی۔

علی شاہ مردان ابو طالب کا نند۔ دو ہو جگ کا چند شیر اللہ نبی

کینو اُمت سکے کاج سنوارن سالنور عاجز سکے دکھ تارن بیر بل

پر بسن جب دیت رکاب پاین دھاپے دھاپے پائین پرت

ان گنگل دُرجن سب دین زیر ہوت زیر کفر۔

خیال کانڑا باگیسری تال ٹھیکہ

گورے گورے مکھ پر بیسر سوہے اور سوہے نینن کجرارے۔

سیس پھول ماتھے بندی سوہے کنٹھ مال موتی بن گجرارے۔

دُھرپد کانڑا درباری تال چوتالہ

شاہ اکبر سدا دولھا غوث قطب دولھا دولھن جُگ جُگ رہو۔

جو لو گنگ جمنا دھوے تارو۔

پن انیک لگن جھوت سیس پھول مہر انجھیر مالن گوند گوندلاین ہیو

بیل چمیلی سکے ہارو۔

Beehiter

دھرپد کانڑا تال چوتالہ

اُن بجائے بنسی کان برگ بھان جیو کے دوارے۔ اچانک نکس
کنھیا " نام پدر رادھے کا "
آئین برج بال۔
بالا عورت نابالغ "
چیل ٹیر سنت پیارے چیل بل سون چھتر ناری مکٹ مالا توڑ کر اسے
چنچل " موتی "
سو گئی جنت متواری چین کے مس گھیر لیو لال۔
بہانہ "
گھیر لیو لال بھول گئے جال چال سکدھون جاؤ کے بھاج آج
رہو ہمارے آل۔
ہنس "
انگ مورت سندر لال ایسی کینی برج بال دے بیجے جو سیج شیو گوپال۔
نام کرشن "

خیال کانڑا درباری تال اکتالہ

اڑی بیر رنگ کے جا کو من چاہے نہ چاہے آپکو رین دنا کیسے بھریے۔
پھٹ پر وسونا جا ایسے ڈوئین کان پیت کری کچھ ریت نجانی اپنے
اُسنگ سے ایسے ہانس سے ڈریے۔
آدمی "

خیال کانڑا حسینی تال جھومڑا

بالموا مورا آرے اون بن اکیلی رین تکت ہون۔
نا سدا رنگ ریتان نہین بھاوے سگری رتیان نا سہاوے

خیال کانڑا نایکی تال تلواڑا

ایسا مورا جی تمہی کو چاہے مورے بلما ویسا مین ہی چاہوں سندر
چھتر سنگھر بالموا ہاہیں رس گرواںگاؤ۔

موہن اچھا کو جادو جن ناہنساؤ بہیاں گہین تو سوہے پار لگاؤ۔

خیال کھمٹ تال اکتالہ

من ہی مورا بس کر لینو تم کہی مورے پیا۔ بیگ کیوں نہ آؤ جگت
کیوں مورے سیاں۔

آؤ بھاؤ کر جاؤ جگت جانے بلما ڈھگ آؤ مورے سیاں بر ہونگی
بلیاں۔ بیگ کیوں نہ آؤ جگت کیوں مورے سیاں۔

خیال کھماچ تال تلواڑا

پنیاں بھرن کیسے جاؤں مورے راجہ جی اودے چیرے والا
موسے اینڈو ہو ڈولی۔

گھر میرا دو گاگر سر بھاری مین نازک پنہیاری۔ مورے راجہ جی
اودے چیرے والے موسے اینڈو ہو ڈولی۔

ٹھمری کھماچ تال تلواڑا

رادسنے سمجھ دیش لا کہ پنوتا دیوماندھی چسج سے راونتلوکر در۔

راجپوتانہ مین اکثر چارن وغیرہ صاحب علم ہوتے ہین یہ بنڑا کسی چارن کا بنایا ہوا ہی۔ اکثر الفاظ اسکے زبان مارواڑ مین ہین۔ اگر اُسی انداز پر گایا جاوے جیسا کہ کھماچ کو راجپوتانہ مین گاتے ہین تو بہت اچھا معلوم ہوگا۔

خیال کھماچ تال تلواڑا

بہاوے کا ہو بدتا ڑے ناترے۔

Sasee Ravee

کہان راہ کہان روی سسی دیکھے آن سنجوگ جوڑے۔

لکھ گھوڑ الکھ پالکی سر پر چھتر پھرے ہر چند راجہ کو بپت جو دہنی نیچ گھر نیر بھرے

پالاتن کی تھہر سدا اما ایک چٹ سال پدہی بچن دلگڑ ردیو شدا ما دوبل بھیس بھرے۔

بھارت کی سارتھی چدھر تھ پر اچھا کرشن کرے جو کو ادپر کارت پوجی ابھمن جعج بھرے۔

گورنشٹ بیشٹ موٹی گیانی لکھ لکھ لگن دہرے جسرت مرن

ہرن سیتا کو بن بپت پرے —

بھیکم کرن دروپتی ادھک داہو سون بدری — بھری سبھا مین

دروپدی سیتا کو دسا سن پکرے —

مین لوک بھاوی کی بس مین بھاوی بس نہ پرے — سور داس

ہونی سو ہنگی اب من کا ہے سو نچ کرے —

ٹھمری کھماچ تال پشتو

بنجارا مانی راج دور سے آئی کامنی —

دوھا

لگت بھلی بچھڑت بوری جلو بلو یہ ریت	کن سکو پا یوری سکھی پردیسی کی پیت
ساجن وا دن کو لنے جو سکھ سے لائی پیت	اب دکھ دسے نیارے سبھے گون گا تو کی ریت
نا ئی سکے کمھار سے تو مت باندھے موہے	ایک دن ایسا ہوگا مین اندھو نگی توہے
سجن سکارے جائینگے مین مرینگے روے	بدھنا ایسی رین کر جو کبھو دبھی نا ہوے
چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوے	وہ مارے کرتار سکے رین بچھوڑا ہوے
بنجارے بن مین پھرے لیے لکڑیا ہاتھ	مانڈا واکا لد گیا نایک ناہی ساتھ
ششن پر گھر جاسے کے دو کو ند یکھے روے	بھرم کو اوسے گا نٹھ کا بانٹ نہ سکھیے کو

گٹھری باندھی دھول کی رہا پون سے پھول
گانٹھ جتن کی کھل گئی انت دھول کی دھول

بالن بھی بیج کو بیچ گئے سب بھول
ٹھگوا موہے کو لگیا نفع رہا نہ مول

بالن بید بلائے کے پکڑ دکھائی بان
بورا بید نجانے کرک کلیجہ مان

سہسر ڈوبکی میں لئی موتی کر نہیں لاگ
ساگر کا کھا دوس ہے ہیں ہمارے بھاگ

ہم پردیسی پاہنے اور پاؤن کیو بسرام
بھور بھئے اٹھ جائینگے لیو تہارو گانو

آگ گھر بن تو جگ جرے جنگل ہو جلیجا
پانی جیا را ناپئے جائیں آہ سمانے

پردیسی کی پریت کو سب کا جی للچائے
ایک بات کا کھوٹ ہے یہ نہ سنگ لیجائے

جھلی بکتے ہیں گنی جھینو برسے دربار
میں تو سے پوچھوں اے جھلی تو کاہے بندھی ہو جال

پانی میں میرا گھر ہے اور رہتی آل تپال
کرم ستانی بگ گئے تو پانی بندھی ہوں جال

ساجن تم مت جائیو تو ہے بچھڑے ہوئے چین
سواجی بن کی لاکری سلگت ہیں دن رین

ساجن دو کھیا کر گئے اور سنگ کو لیگئے ساتھ
اب کہو کسے نیا سے بھٹکے موری بور نہ پوچھی بات

سن رے سورک باورے بیچ تنے مت مے
یہ تریا کسکی میت تو لے کروا موکھ دھوئے

چلتے چاکی دیکھ کر دیا کبیرا روئے
دو پاٹن بیچ آئکے ثابت گیا نہ کوئے

جا بید اگھر آپنے تو کی جانے سار
عاشق جنگے کن کہے جن دیکھے دیدار

کفن ہماری گودڑی اور گور ہمار گانو
لحد ہمارا بستر اور خاک ہمارا نام

آؤ پیارے نینن مین پلک ڈھانپ تجھے لون ۔ نا مین دیکھون اور کو نا تو ہے دیکھن دون

جوبن تھا جب روپ تھا گاہک تھا سب کوئے ۔ جوبن تن گواے کے ہاہے نا نہ کوئے

لاچار ۱۲

ترانہ کھماج تال اکتالہ

تا رے نا اِ ندر تدر در تا دیم تدانی

تا در دیرِ تا در دِر تمدر در تمدیر در ر دہتلانگ تمدر

در دیر دیر در

خیال کھماج تال اکتالہ

ہار وجی تیہارا من سے نے جیا ترسے۔

نس اندھیاری کاری بجری چمکے انگن ساون بھادون برسے۔

خیال کھماج تال سواری

غرضان سس بھیجو جی مبارز خان۔

صدقہ بو علی قلندر کا سکہ سمپت دیجو بہنگار نگ کی لکھین فردان۔

اقبال دولت ۱۲

خیال کھماج تال سواری

تیہارے پاس اب مین کیسے آؤنگی۔

رین اندھیری شاہان جھانی ڈر لاگے ساس نند بیرن جاگے۔

ما جنا ۱۲

ٹپہ کھماج تال ٹھیکہ

کتنی گذاری رین آ آری رین رسے ماہیرا یاران۔

چلا گیا دھن مین اپنی ایک نمانی سیین۔ اری سیین سے ماہیرا یاران۔

ٹھمری کھماج تال ادھا

اپنے شہزادہ عالم کے لیے جنگل صحرا بیابان پھری

تن خاک ملی پہنی کفنی کر جوگن کا سامان چلی۔

اُتر دکھن پورب پچھم دلی شہر ملتان پھری۔

ٹھمری کھماج تال تلواڑا

موپہ ڈگر چلت دینی گار ری گرسے رسیا نے دیکھو موری پالی۔

علتی گرت مین تو جتن کرہاری۔

نیر بھرنے چلی ہون تو دھام سے پیچ سکھی رہی ٹھاڑو مگ مین چھیل۔

پنگھٹ کی گیل موسے جانے ندسے سندیا نرکھت چھب نیاری۔

دادرا کھماج تال دادرا

ارے ہان رسے کھین لچک لچک چلت موری آوسے۔

ادھر ادھر ادھر جدھر مدھر مرلی والو۔

کہین لچک لچک چلت مورے آوے - ادھر اودھر مدھر

مدھر مُرلی والو -

سوہنی صورت مدھری مورت بن مین گوان چرا وے ہاتھ

لکریا کاندھے کمریا کھڑے بین بجاوے - کہین لچک لچک چلت

موری آوے - اودھر ادھر ادھر مدھر مدھر مُرلی والو

(درمیان "آواز جو کان کو خوش معلوم ہو")

خیال کھماچ بہار تال چاچر

اری جاسے نیناں لاگ رہے رے جانے ہمسے کونسے انوکھی نار -

آیو بسنت بھی بن پھولے جامین بھونرا اور جھ رہوری جانے

ہمسے کونسی انوکھی نار -

خیال کھماچ بہار تال تلواڑا

اُکرسون لیجا گڈوا ہی پاس موتی بن لرسون -

ارے ہان لال رنگ رس کی ناقرمانی گل واؤدہی دیکھ سید

یہ کیسی پھولی سرسون -

نمبرا کھماچ بہار تال چاچر

آج بنا میرے آیا گری گنجن وار ون مین نگ موتین میرے

من سگے کام سدھارے رے۔

اولیا انبیا غوث قطب سب نبی نام برپایا رے۔

خیال کالنگڑا تال تلواڑا

استھائی سائیں سے ملادے مورے رام رے۔

انترا تمسے نکیے کا سن کیجے تم مورے بھگوان ربوا تمرے ٹھاری رہونگی

جیہون تمرا نام۔ مورے رام۔

دھرپد کدارا تال چوتالہ

استھائی چند مبارک لگن مبارک دینا مبارک نرکھ نرکھ گوفی ین۔

باجت منڈل دولہا کے سہرا نیکی بنو کے آ آ آ آنند۔

دھرپد کدارا تال چوتالہ

استھائی آنند بھیو ری میرے جیا کی شکھ۔

انترا تن سکھ من سکھ رون رون سیتل بھئے دکھ گئے سب جیا سکے۔

خیال کدارا تال تلواڑا

استھائی ان نینن بیر کیوات موسے نا جانوں کون جنم کے بیری میرے

انترا درس پرس مانی کے جادو دن دے مارن کو کہا کو سوجی۔

خیال کاموده تال ٹھیکہ

برنی نجات شاہ جہان سندر کے کلہے گینے کاج۔
ایک انگ پر سنگ ایک سے ایک سرس میری تو ایک ہی جائین
گر ہون نوچھاور۔ کون کون سپے مانے۔

خیال کاموده تال ٹھیکہ

گنگوا مورا وپہوات ہے اموالمینا کار راکھی لولو کا سے
اب مین کیسے گھر دا جاؤن۔
جو تم دیہو توگن ماؤن نا تو کرہون تورا ناؤن۔

خیال گکب تال جھومڑا

ارے ہورے کنائی پاچھے پروسنی نرے شدھ لینے مدے
انت مین بجائین۔
جاگت جاگت رین سب بیت گئی پیا مورا ات ہر گھری لڑ کائین۔

خیال گکب تال روپک

ارے موہے دے گیو آج دکھائی نندھر کو کنائی۔
مرلی مین کچھ منتر پڑھ ڈار وہون سنکے اٹھ دھائی۔

توری چتر ون میرو من ہرلینو گھر انگنانہ سوہاوے دھو ندیاکے
پر جو تم بھونا یک موہے ملو سکھ دائی۔

خیال گلکب تال روپک

مبارک ہووے تیملا بیاہا جیسے چند۔
ہیرا ہونین کا سہرا براجے دھوم گجرسے بیاہن چرھیا او
نقارہ کی گھوبی۔

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

موپہ مہا کیجیے کرتیجیے من اچھا دان۔
علی مرادی جانت سب روشن سکل جہان۔

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

سکن سگھے امریا لہ یہ دہ دیرہ تابین بولت کویلیا بیہا باد بار
دین موں ارونا ہی بہروا چمکت دامنی کوندت چوندی کر
بیج بپیارا شور مچاوت ڈار ڈار۔

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

تو بجا رت پیہ بر کھارت ابن بن لاگے موڑلا پپیہا۔

نس اندھیری کاری بجری چمکے جو تم گون کیو پردیس جون جون
لرجت مورا جیا۔

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

تو جن جا مورے ڈھنگ سے پیارے برکھا کی این بہار
چھوڑتی ہنڈوری سگری بدھون کر کرکے سب ہی سنگار پیا کے
سنگ بانہیں ڈار۔
بن پھولے گھن اومنڈ گھومنڈ چمکت بجری مہا برسے بوندین
برت پھوہار مورا پپیہا کرے پکار
یہ تو ہین سب دن صاحب کے آنند کرو ہر بار برکھا رت ہو
موج کرن کو یہی مہینے چار ساڑھ ساون بھادوں کوار

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا۔

مان نہ کر گوری پورے تورے کارن آیو میتا۔
سنے سنے بھوم پر برسو ہے چاہیے نئی پیت نیو نہا

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

جون جون گرجے برسے چمکے تو کیوں کے لجے جیارا۔

رین اندھیری پیا گھر ناہی کا ہے بارون دیا را جھم جھم جھم جھم بوند پرت ہین گرجت موراجیارا۔

خیال گن کلی تال تلواڑا

تیرو ہی ہے سب تن مین آور تو بھوگیان و ھیان تو سامان سمجھ رے
پیت کی ریت ہون چلا جانت جاسے کہت ہوا اب کہا ہوت پچتائے۔

دُھرپد گندھاری تال چوتالہ

آئے رے آگئے بادر بتا سے ساون گھر کے سدہ ساگر۔
ایک برن برن سورت کا رے ہیرو لال بھگوان بسترا نیک رنگ پیپن گوراکو۔
ایک گرجت ایک گاجت ایک مونی آڈ مبر رہت نت کھائن گوراکو۔

ایسے ڈل سمندرا سے رہی گیر وپنڈ وھا بھارت بہادون جو کہت ہے جیت انکو کہا ڈرتن کی اور نارائن۔ وے باںجن دے لاکو

دھرپد گندھاری تال چوتالہ

سنگت سُر سوں پنچ لے رے اہی تانی جالوا سے کہی ات پیرین -
رنو ہی اردہی شن لو سب گوی س رگ م پ د ہ نی
د ہ پ م گ ر س آ رنگ لیجو -

خیال گندھاری تال تلواڑا

گو سکے اہکی بات اُن بن کل نا پرت دن رات
اتنی دورا این گن سنے بدی ہی بگ مارسے پنچھی ہات -

خیال گندھاری تال ٹھیکہ

وہاں کیون نہ پیچگو رے جہان برم رہے ہے لوپیا مورہ ارے
جا کمون اپنے رے پیتم سے نام رے پنکھ نا پاؤن بل رے

خیال گندھاری تال دھا

ابتو رہو نجا سکے سو بلما مورے پیا سے گونوان کینو سے گو چھار -
آبن بار اوتر گئے بلما ہم چھاڑی منجدھار گمھاٹ -

دھرپد گوجری تال چوتالہ

بانس کی بانسریکا نا کہا کہ لگائین ہین -
سب گنجن بہنگت بات کہات بجیین بیچال گوپی شبد دھری

سنبھال تن کی تیت چل سے ٹگھ سے سب برج دھوم مچائین -
سُر لاگین سُر لو دہین سُن سُن دھن رہین گھائل جو گھوم رہین
ایسی تان بجاین دھیورج کے پر بھو تمنے سکھاے دینی گوپی
بدّھ ہرن کو تم ہو ہو ہو نی سکھائی ہین -

خیال گوجری تال یکتالہ

اُٹھو پیارے بھور بھئین تو جگت کا سہے نا ہے کب لی ہنا وت
تو ہے پران پیارے -
درگ گول کھول دیکھو یہ چھبین لاگی نیچھی بلے اور چکوا چکوی -

خیال گوڑ سارنگ تال ٹھیکہ

لجیر ارے پیارے تیرے نین سلونی مدہ بھری پیا کی پیاری
ایری انجن بنا -
چنچل چپلا سی چمکت کھنجن مین مرگ دار دار ڈارے ایری انجن نیا -

خیال گوڑ سارنگ تال ٹھیکہ

جا ہے بدبس ارے گوارے -
نس دن مو ہے کو کل نا پرت ہمرے تو جیا کو اندیسو -

دھرپد گوری تال مختلف

تال سیم بھوانی رانی اپدوت جوگیت دینی ات بدھ برنی پرکاس کرنی
دینی دیانی سوکھ جوت بھوانی امرت چھل چھل چھل کرنی -

خیال گوری تال تلواڑا

بونداپیان میری جان رس دیان دے -
گھرانی گھبرولا واری وے پانی بوٹیلی وے میان مل گیا محرم یار -
رس دیان دے

خیال گوری تال ٹھیکہ

اس نگری کی ریت بڑی ہے کہو کیسے کی آوے بیوپاری -
نایا پونجی کچھ نہیں لاوے حاصل مانگے پٹواری

خیال گوری تال ٹھیکہ.

میرا رسنے بیوپاری سوداگر آیا
کسی سنے لادی لونگ سپاری کسی سنے لادی کیسر کیاری بہنے
لادا نام سائیں کا پورن کھیپ ہماری -

خیال للت تال تلواڑا

تجویز کرے البتہ ہار جی کو پہلے ہی نور رچو جو نبی کو۔
کلمہ کے سبب بیکنٹ بتی گین تول ہوا ہی رسول نبی کو جھون
نہچ رہیوا اپنے جب پاک ناس گیو جو سبھی کو۔

طبغرادجیارام صاحب برادر زاد تیج سنگھ صاحب رئیس ٹریوارُی۔

خیال للت تال تلواڑا

تُم بن کون ہر سجے مورے پیر حضرت نظام الدین اولیا پیر۔
آن پڑی دربار تمہارے تُس لیجو حضرت امیر۔ حضرت نظام الدین اولیا پیر۔

خیال للت تال تلواڑا

آج رتیاں کیسے آئیں آج بتیاں کرت نہ لگائیں ایک گھڑی موسے چھتیاں۔
کہا جانو مورا لبس نہ چلت ہی میر عالم تمری لس جاگے پی الدسیے کیسے کر پائیں۔

خیال للت تال تلواڑا

پیارے تمرے نہ آنے کا سب رات رہا دل پہ کھٹکا۔
دھیان لگا رہا پور کی اور تہارے پاتوں کی آہٹ کا۔
کبھو تو من مین یہ آئے کا ہو نے را کھو انھین اٹکا۔ کبھو کے
آنے مت کہو بھیو کا ہو سے چھٹکی چھٹکا۔
تارے گن گن من بہلایو دیکھ چاندنی کا چھٹکا۔ کوئی بات
جب چیت نہ چرھی پردہ الٹ چھپر کھٹ کا۔ چوکی ڈار آنگن مین
بیٹھی بھون پردہ ہون پگ لٹکا۔
پھر یہ سوچ نہین کا ہو کے بس کرت ہین کام اپنے ہٹ کا۔
کا ہو بدنا چین بھئین من پھیر اگیا بھولا بھٹ کا ہو ج نہین جب
تمکو دیکھا دوکھ سب بسر گیا گھر کا۔

خیال تال گورا تال تلواڑا۔

مینڈری لاون آئی ہو وہ پیارے کو سب گھڑی۔
اب ایسا چانک مینڈری رنگ بھری۔

دھرپد ملتانی تال چوتالہ

اسے تیرو نام سکل جیت پرگھٹ توہی توہی سب ہین جانت ہی منسارہ

ہادی حلیم کریم رحیم غفور غفار ستار جبار کرتار۔
پاک ذات بیشک برحق اللہ غریب نواز پروردگار رب العالمین
محمد رسول کو خوش رنگ مانگت ہی دیدار۔

خیال ملتانی تال تلواڑا

گنگ مندر یا مورتی گرھ دے رے موپے بیر سونر وا۔
کلائی انگشتری
ایسی گرھ دے پیا من بھاوین جگت سراوے توری کندنگی نچھڑیان

خیال ملتانی تال جھومرا

کون دیس گئے تو پیا مورا رے۔
ان بن سدا رنگ کیسے بھرونگی بیت گئے جگوا ارے ین تو
وا ہو دیس کے بل جاؤن۔

ترانہ مالکوس تال ادھا

دیم تنا درا نا تدر دانی دوست۔
گرچہ سن لیلی لباسم دل چو مجنون در نواست
سر بصحرا میزدم لیکن حیا زنجیر پاست۔

دُھرپد مالکوس تال چوتالہ

سوہت چندر بدنی مرگ نینی —
پک بینی بن ہرنی چمپک برنی گج گونی رہنی بن ٹھن بیٹھی رنگ
کوئل ۱۲ ناں ۱۲ چمپا ۱۲ عورت خوبصورت ۱۲
محل مین

ادھر دسن بدرم دارم ناسکا برکٹی دہنس تن جھلکت
لب ۱۲ دنداں ۱۲ ہونٹ ۱۲ انار ۱۲ ناک ۱۲ بھوں ۱۲ کمان ۱۲
پیاری کو نت انند —

رتی رجھاأر بسی جیری سی لاگت بدھنا بنائے رادھکا انند گوکبند
زوجہ کا دیو ۱۲ نام زن رقص کنندہ ۱۲ آنکھ ۱۲ اندر ۱۲ برھما ۱۲
یا بدلیھون بلاین سب برج کی گو ارق و اری واری جات ہین
رسے نند کو نند —

خیال مالکوس تال تلواڑا

پیر نجانے پیر وا دیکھی تیھاری انوکھی ریت —
ہمسے آوت بدی انت پرم رہی کون گاؤن کی ریت —

دادرا مانڈ تال دادرا

مرگا نینی وا دہولا ملا کیون نہ چالو جی مار دراج —
چندا تیری چاندنی سوتی پلنگ بچھائے جب جاگون جب
ایکلی رہون کنارا کھائے —

خیال میگ ملار تال اکتالہ

تو لاگی مان کرن گھونسرے تو آئے ہین لال لیجے منا رے۔
جدھ دیکھو چھتر ساری اٹھی گھٹا کاری وسے دیکھو۔ او ہرات
لاگی رہے بادر بھرن۔۔

دھرپد مالکوس تال سول

آدن گمگئے اچھوتہ آئے سب رئین بیٹھے موہے گنت تارے۔
دیپک جوت ملن کر لینی کن دونی راگی بلمارے پیارے۔

خیال ملار تال روپک

ساؤن آئے گھنگھور۔ کالے پیلے بادر ابرست چارون اور
ترکھا بھی تیرے دیکھنے کی نرکھ میری اور۔
گرج سُن پنچھی پکھیرو آئے گھر سب دوڑ بالم سے بس نا چلے
جا سے رہے کہین اور۔
باغون مین بولے کوئلی بن مین جھنگارے مور شور ما چولا ہین گے
جھول رہین پک جوڑ۔ کامن گاگ اوڑاوتی تھاڑی دیکھے پور
تمسے صاحب اور نہ کوئی تمسے لاکھ کرور ہینی بھئین جوبن کی ماتی

سیوا ابنا بسمین جو راب کی سمپت را کہو بوجی ہاہا گنشہ بور۔
یوسف لگن جو لگ رہی ہتی کر شن کر جوڑ ۔ اس مرم کے الله ہی جانے
پہونچ کیجیے غور۔

دھرپد میان کی ملار تال چوتالہ

کامنی پاوس سبھن آئین کارے پٹی سوہت شام
گھٹا الی برسے بند ہین تنکیت تکیت مال بر آئین
نوبر دادر بہون گہن گرجت ہنسن دلیسن ذت
دامنی سے دکت کو کلا کنٹھ ملار گائین۔

خیال میان کے ملار تال ٹھیکہ

باور رسکے تو امنڈ گھمنڈ جون اورے برسن کو آئے گرگر کے۔
ایک تو پیا بنا دکھ پاون دوجے سدا رنگ نین بہاوے
بوندیون لاگی بھر بھر کے۔

خیال میان کے ملار تال اکتالہ

برکھا بات نا سیجر رسے یار نگ جھوم بر دادر بچھو سے چرن لگائین۔
گھٹا دامنی پھوٹی پھوٹی پھویہ منجری وار ات گاین کو کلس سنگ

گرج مردنگ بہنگ بجائین ـ

میگھ بہار

خیال میان کے ملار تال تلواڑا

محمد شاہ رنگیلے بلما تم بن مونے کو کاری بدریا بنکی نا سوہاوے ـ

مند مند گھر مند گھر آوے نینن جھڑ لگاوے ترساوے سدا رنگیلے

محمد شاہ کڑک بجلی ات ہی ڈراوے ـ

خیال مارو اتال تلواڑا

میرا من لاگا سانورے سلونے سے ـ

تو رے میری بگڑ پڑوس مورا جیا چاہے کرونگی نیہوا انیہوا ـ

تجز ۱۲

خیال مالسری تال تلواڑا

انکھان لجاتی پیا مورے کہا بر ہو کر وتہو رے ـ

ڈوڑتن وتی مارن کو کہا کو سون پریم پیت جن توری ـ

خیال نٹ تال تلواڑا

پتیان لیجا و موری رے شام سندر پاس پاٹکوا ـ

ہا ہا کرت ہون پیان پرت ہون بنتی کرت جو ہم توری رے ـ

دھرپد نٹ نارائن تال چوتالہ

چھتر پتی اکبر چیرنگ آج جیو راج جو لو دہرن دھوے تارو۔
گرہون سلام توکو کفر اندھیارو ہمایون کو جگ اوجیارو۔
دِن دِن پرتاپ تیرداگر سگھڑ چھتر چھاؤ سمیر ہو سو بہار سیس
ہیش ہینی سب دھاوت نانستین گر لگے بچارو۔

خیال نٹ ملار تال تلواڑا

جا نے ندون ہو گرے مائی اپنے بلم کو راکھون گی نین مین
پل پل موند موند کر۔
گھٹا کاری اور بجری چمک این سدا رنگیلے محمد شاہ برس مینہا
نری بوند لوند کر۔

خیال نٹ ملار تال تلواڑا

پیارے لال لاڈلے لاؤ گرے آئین لو سگھر سندر ہس ہس
کی بتیان کرت پیار۔
رہس رہس آنگن مین دوڑے سنگ لیے سب سکھین جو پیارے
ات جوبن اوت سدا رنگ سنگ گاؤ۔

دھرپد نٹ نارائن تال چوتالہ

جی جسند و ناتھ جگت پتی جگ جیون جگن ناتھ آ آ جگ بندن۔
سری دھر سندر سنکٹ حکر گدا پدم مرلی دھر کر کنجن۔

دھرپد ہنڈول تال روپک

تو سے کون جگ سر بر کرے تو ایسی ات ناگر۔
سکل ترین مل او منڈ گھو منڈ آئین پھر گئین جیسے پون بادل۔
سو لہ سنگھار بیسون ابھرن اورا و ڈھین پٹ سیس چادریا
چھب دیکھو رت بچے شاہ اکبر آئین بڑو ہی رسے تیرد آدر۔

خیال ہمیر تال جھومرا

ارے اب گوندلاؤ مالنیاں اس بنڑے کے سیس سہرا۔
لاگی لگن سلطان سلیم کی بنڑا بنی سے لاگا نیہا۔

ہولی الیہ بلاول تال چاچر

الستی دھوم دہام سے کھل رہی ہولی بندرابن کے کنجن مین۔
ٹھور ٹھور دیکھت داہو کان کھل رہو سگری جھو گن بین۔
دا دا بیو ڈھنگ ایسے لگت ہو ناذنیان پیچ تشندن مین۔
رنگ گلال بھجی ترنی کی سنگ تام انبان تر سے مکے سام اے

جیونیکی لگت چل گنجن مین۔

ہولی بھیرویں تال چاچر

مُدکے چھل متوارے نے موسے بھوریں آن جگائی رے۔
جھٹک لیے موری چندری اچانک کیسی دھوم مچائی رے
خوشرنگ جگ مین چیری ہے تیری دیتی مین رام دہائی رے

ہولی بھیروں تال تلواڑا

کھیلے پھاگ سجن سنگ آج رنگ ہی کیون نہ لاؤ جیت رے۔
روپ ریکھ جوبن سو اب ہر دہ میں بوہ نہیں چیت رے۔
ایسے کھلاڑی رے او کیون نہ کھلو جو تم چاہو سب انتر رے۔
شاہ نظام گھر پھاگ رچو ہے بل بل جاونت نت رے۔

ہولی بسنت تال چاچر

موپہ تو رنگ نہ ڈارو رے اور آپ نہ بھیجے۔
گلال ملین اور گیر گھیرت گھر سے نکی کیا کیجیے۔ اور آپ بھیجیے
باتن کہون گھیسے کی نامی آپ جنے اور جیسے اہیل نہ ہٹ مانو جیت۔
واکو نگاری گئی دو دن تو نہ جیے۔ کوہ رہی سکھی کیا کیجیے۔

ہولی برج کا لنگڑہ تال چاچر

اپنا بالم موہے مانگو دے رے پھاگن کے دن چار۔ مان لے رے۔
مانگے بالم کہان پائین ہرے گھٹے توکا سے لون سمان لے رے۔
موتی برابر تول لے گھٹے تو دونا دون۔ مان لے رے۔

ہولی جونپوری تال دھمالی

ایہرے مین گوکل دھوم مچائین۔ پیا بدیس مین پائین اکیلے
برہا نے آن ستائین۔
سبھی نجات جیسے اُنکی۔ بیری کرت چڑہائین بول بول بان جم
لاگت تن مین ہیدت آئین۔ مین پائین اکیلے برہا نے ان ستائین۔
کوک کوک ڈر پا دنی لاگت جیا مین ہوک بڑہائین بہو بسنت
پھاگ روت آئین کام کیل ا دھکائین ہگی سدھ بہو سدا رنگ
دوکھ دائیو سکھ دائین۔ مین پائین اکیلی برہا نے آن ستائین۔

ہولی جوگیا اساوری تال چاچر

شرمائی رہی نا کھلون تو سے ہو رنگ ری
جتنی سکھین سنگ کھیلین ایک سے ایک بھی۔ ہم جو چلی پیا گھر آپنے

ناکوئی سنگ چلو رے۔

ہمرے پیا کی ناؤ لگی ہے گذارہ لگو ہے بھاری ہادی حافظ یون

اٹھے بولے ہمرے اُترنے کی ہے باری۔

ہولی دیس تال چاچر

ہولی کھیل نجانے پیا مون نیٹ اناری

ہاتھ مین تھال گلال پچکیت تمن سر پہ گٹھری بھاری ہی اُٹھے فنھ

سوداگر آیا کیا کرے بنج بیوپاری۔

پانچ بار گردش لبس کینے اور بہتر ناری وو رشتام جب گھیر لیے

ہاتھ چیذ گئی لگن اٹاری۔

ہولی دیوگری تال چاچر

کچھ اب منتر پڑھ رنگ پھر کون رہے یالی ہوری کے دن مین

ان کن موہن بنواری۔

سکل ترین مین کون سکھایو ہوت نجانو ایسی گونئی واری ہی ناری۔

ہوت نجاتو ہرک بہان دو لاٹھی من ہار لینو نندسے بھاری۔ جیہون

جانت من دا ہو رنگ سو اگو سہس گگری دے وے کیئین متواری بجا تاری

ہولی کانڑا تال دھمالی

آوت ہیں وہ ماہ تے کھلاڑ ہوری کے کر لیے ڈھپ ہو بجاتے -
ایک ابیر دوجے پچکارن لیے نینن میں ٹکاتے -

ہولی کانڑا باگیسری تال دھمالی

تو جن پوسنگ دین دسے واہی گاری -
اگر تگر سنگ کھیلن جن ہون کیسے کھیلوں لاج کی بھاری کھلت
کھلت نند دوارا آئی - کرشن جیون شیچہ رام جنبہاری - دین دسے
واہی گاری -

ہولی کافی تال چاچر

کوثر کو جام بھر دے نجف کے بسیا -
پل صراط کی راہ بکٹ ہے او گن ہاری ہوں دینا - اگلی بار اتارو
علی جی تکو نبی کی دوہیا - نجف کے بسیا -
تمر تمہارے ذوالفقار سوہت ہے دلدل کے ہو چرھیا -
اسلم حسین یہ بل بل احمد کا رہی کا مردا لوکنہیا - نجف کے بسیا -

ہولی کافی تال مختلف

دسے ئے بھر موتہ گلال کی ننین ناجو دئی ــ

میدرسے ہے انکھیاں گھر گرسون ــ ابیر نکاس ہیمی وہی ــ کر پچکاری

چھوپائی چھبیلے ننین تاک دئی ــ

ہولی کافی تال چاچر

میری بھر گیو رنگ سے گگریا اور چھوکیو ودہ کی مٹکیا ــ

وہ رنگ موکو کیون ندیت ہو جار نگ توری بگریا ــ

موسے چل اور کی منڈہا پھوڑے پھیکی اندریا جو کچھ کہی سو سبہی سب

مین سے نپٹ ہی گاری گریا ــ

یا گی ڈھٹائی کی آج نند سون جا کے دونگی خبریا ــ

اپنی موج سے ڈائین گے تب ہی جبہی مانیگا وہ بجریا ــ

ہولی کافی تال چاچر

موسے ساورے سنے گاری دئی ــ وئی سینے کچھ نکہی ــ

اِت متھرا اُت گوکل نگری بیچ مین جمنا بہی ــ آپ تو ستیان

پار اُتر گئے مین تو تکتی کی تکتی رہی وئی سینے کچھ نکہی ــ

دوڑ سکھے پکڑ دن تو پکڑا نچا دسے دہارا دیکھ ٹھہری ــ سن بکا ستھا

کچھ کہہ نہ سکت ہون میرے دل کی دل مین راہی - دئی سینے کچھ نہ کہی -

ہولی کافی تال چاچر

جاؤ بالم جہان رین گنوائی -
تا مین کھیلون نا کھیلن دونگی دونگی دہائی رے دہائی - پانون پلنگیا پہ دھرنے ندونگی رنگی مچلکر لکھائی - بالم تم تو ہو ہرجائی -
بیاہ کے باجے باجن لاگے ہونے لگی ایتاری آگے آگے مورا پیاجات ہی پاچھے ڈولیا ہماری - بالم تم تو ہو ہرجائی -
تا ہنس بولون نا گھونگٹ کھولون نا چھوڑن کلائی - مانو تو مانو نہین کہہ دون ہند سب قلعی کھل جائی - رات موہے نیند نہ آئی -

ہولی کھماچ تال چاچر

آج آئے دیکھو ری سجنی کس چھپکے میرے کان کنہر دوری -
ہاتھ لکڑیا کاندھے کمریا کا جانے انجان کنہر دوری -
وہ تو ڈھیٹ برجو نہین مانے مرلی کی ٹیرسنائی کنہر دوری مرلی بجاسے میرا من ہرلینو دا ستیا کرن کو آن کنہر دوری -

ہولی کھماچ تال چاچر

چھلیا چت چور رسے یہ چھیل چھبیلا ہے سرمن سنگ
سیس جٹا بل گمبھیر ہو سے ہے راتی ہین چکش کور رنگ ناو سنی مسن
میرے جاگے مدن ہمر در۔ یہ چھیل چھبیلا۔
مدن سنگ چاتر للتا پر بھو کو کاد ہو سے ہے کھور۔ جا و للا ہم جان اُتم
ہو گیا تیہار. ہونہ ہار۔ یہ چھیل چھبیلا۔

ہولی کدارا تال دھمالی

سکل برج دھوم مچی ایو ہے پھاگن ماس۔
گھٹ تال مردنگ جھانجھ ڈھپ اون آگے دھن رچی۔

ہولی گونڈ ملار تال چاچر

عجب ساماں ہے ہولی جہان مین دیکھی آئی۔
ہمی پر رنگ چھڑکت ہو ہمی سے مانگو پچکاری پیارے جنے
یہ دیکھی انوکھی کار قربائی۔

ہولی مالکوس تال دھمالی

لال مرے آئے آج مائی ری جاگے بھاگ مری کیونکہ کھیلوں مین ہوری

اور بال الوہن پر بدہ باہن گئی شیام ٹھکوڑی ۔
کہ کی کمبہ الٹ جمم دھر پر گت اوپر توپھر چھنکوری بھو اگھن
ٹھن ٹھن باجین جگل جنگ سب نیٹ نبوری ۔
سیں ستا کی ست کا باہن چن چن نج کر سنگھر دھر دی کھیلن پھاگ
چلین نند نندن سنگ جادوئی چھین کروری ۔
برج کی نار جب دیکھت ہر کو امنگ ہسی من جی ہلسو رہی جوڑا
چندن چھڑکت ہر کو دھوم مچی برج پھاگ رچوری ۔
پدمنی چترنی کھیلت ہستنی ست سکھین مین سنکھنی بوری ۔
باجت تال مردنگ جھانجھ دف ان مرلی دھن پران ہروری ۔
مارت تاک کان پچکاری تھمبڑ بیسر اولجھوری لالا موہن سکے
گل مین جب رادھا نے گہ کر توری ۔
منڈل راس رچو بندرابن رنگ سے گوکل سب چھر کوری ۔
سورداس سوامی تمہرے ملن کو کرشن رادھکا کی انچل جوڑی ۔

تقریظ قانون ستار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے بلبل خامہ زمزمہ ستار	ہاں چھیڑ ستار مدح کا تار
بس زمزمہ سنج ہو یہ آواز	پردہ میں بجیگا کب تلک ساز
آغاز ترانۂ ثنا کر	تحریر سے نغمہ کو ادا کر

نی اجوف قلم ژولیدہ رقم سے پیہام نغمۂ توصیف ایسے والا مقام کا ساز کرتی ہی اور سرود تعریف ایسے ذوی الاحتشام کا آغاز کہ جنکی ذات بابرکات فیض آیات علوم گوناگون اور فنون بوقلمون کا مجمع ہی اور ضمیر صفا تخمیر عرفان و یقین کا منبع در مکنون صدف بحر سرمدی غوّاص محیط امواج انوار ایزدی مخزن جواہر اسرار معرفت الٰہی معدن یواقیت آبدار علوم نامتناہی نیر درخشان فلک مروت و حیا۔ گوہر تابان کان فتوت و سخا زیبایش وسادۂ ایالت و سروری آرایش مسند امارت و سروری مربع نشین چار بالش عز و تمکین صدر گرمی شاہ نشین فر و تزئین دوحۂ شاداب چمن سیادت

ونجابت نہال سرسبز گلشن سعادت وشرافت کعبت زمزمہ پیرای
باغ سخندانی عندلیب دستانسرای بساتین معانی قمر خدم ناہید
نغم عطارد رقم خورشید علم مریخ حشم برجیس شیم کیوان ہمم شیر بیشۂ
شجاعت ومردانگی پلنگ جبال شہامت وفرزانگی نہنگ دریاے
جسارت ودلیری ببر نیستان شیر مردی وشیری مرکز محیط عدالت وداد
نقطۂ دائرۂ اصلاح وسداد منہل عذب جود واحسان چشمۂ شیرین پروانگان
شمع پرضیاء دودمان رسالت چشم وچراغ خاندان امامت معظم

پارۂ قلب رسول حسنا فقین	نور چشم فاتح بدر وحنین
سید عالی النسب والحسب	دلبر نجف شاہ عرب
آفتاب برج مجد واعتلا	ماہتاب منزل عز وعلا

قدوۂ گروہ عارفین اسوۂ حلقۂ واصلین زبدۂ جماعتگان رب قدیر
خلاصۂ فرزندان حضرت امیر حاکم زمان عادل دوران جناب والا شان
معلی المکان سید صفدر حسین خان نعمت اللّٰہی الحسینی
سلمہ المنان کہ آج کل ذات اقدس واعلیٰ سے منصب
عہدۂ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری متعلق ہی اور بسبب اسکے کہ

حکام ذوی الاحترام کو حضرت پر کمال اعتماد ہی کرسی انتظام ریاست
پاٹودی وجود باوجود سے سرافراز الغرض خامہ کی کیا مجال کہ ہزار
مضمون مین سے ایک وصف تحریر کرسکے یا باوجود دو زبان ہونے کی
ایک صفت بھی لاکھ مضمون مین سے تقریر اگرچہ طبع دراک عالی
ہر علم و ہنر کو شامل ہی مگر علم موسیقی مین عجب دستگاہ کامل ہی خاص کر
ستار نوازی مین ید طولی ہی گویا ہی معرفت ستار کے چھپانے کا
پردہ ہی چونکہ ذہن ارجمند اور طبع بلند ایجاد پسند ہی اسلیے ایک مجموعہ
کہ جسمین نئی نئی گتین رنگین و دلکش اور ہر طرز کے توڑے تازہ
و خوش درج ہین اس شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا کہ اگر آدمی
کچھ بھی دخل اس باب مین رکھتا ہو بے استعانت اُستاد ایسا ستار
بجانے لگے کہ بولی چرخ ہی شوخ و شنگ کو رجھانے لگے واہ واہ
کیا کیا رنگین گتین ہین کہ اگر ایک گت کو بھی اُن مین سے میان
تانسین سنتے سب تانسین بھولکر یہ گت ہوتی کہ کان پکڑکے سر دھنتے
اور بیجو باورے تو باورے ہی ہو جاتے تمام عمر ہوش و حواس مین آتے
اگر بابا رام داس گھیا زندہ ہوتے تو ان گتو کو سنکر اپنی جان کھوتے

اور تو بلے سے نئے رنگ ڈھنگ کے ایسے دلچسپ اور پُر تاثیر ہین
کہ انکو سُنکر پردۂ چشم عشاق سے آنسوؤنکے تارون کی لڑی
ستار کے تارون کی طرح جب بجاتی ہی ساون کی جھڑی کا روپ
دکھاتی ہی امیر خسرو دہلوی کہ موجد اس ساز کے تھے اگر وہ بھی
ان نوطرز آہنگون کو سنتے یقین ہی کہ سُن ہو کر نقش دیوار ہوجاتے
اور بے اختیار ترانہ تحسین و مرحبا کا گاتے ازبسکہ قاعدہ کے رو سے
ہر ٹھاٹھ کا اظہار چڑھاؤ اوتار رکھا ہی نام اس مجموعۂ حواس پریشان
کرنے والے کا قانون ستار رکھا ہی تصویر ستار بھی اسمین
ایسی خوبصورتی سے بنائی گئی ہی کہ پیر آسمان مثل چنگ پشت دوتا
چشم حیرت سے دیکھکر چاند و سورج سے اپنے دو تارون بلکہ سب
ستارون کو بجاے مرواریدِ آبدار اس صورت پر سے نچھاور کرتاہی
یہ صورت اسلیے ہی کہ مبتدی پر اچھی طرح سے ہر ٹھاٹھ کے
پردے کھل جائین کچھ دقت نہ باقی رہے واقعی ایسا کار دست بستہ
آج تک کسی ماہر فن موسیقی سے نہین بن آیا کہ ایسے غامض اور
دقیق علم کو ایسی سہولت آسانی سے بیان کیا ہو کہ ہر شخص کم استعداد

کو رسواد ادنیٰ معلومات سے وشاگرد کامل اس فن مین بہم پہونچا سکے
علاوہ اسکے دعوتریہ خیال سے گھر یان ہوگیان ہر راگ وراگنی کی
نہایت صحت نقلی سے لکھی ہین تاکہ اس فن کے شائق کو اور کسی جگہ
تلاش کی احتیاج باقی نہ ہے قصہ مختصر حضرت سے یہ وہ کارنامہ
بن آیا ہے کہ تا قیام قیامت صفحہ دہر پر نام باقی رہیگا حقیقت مین
جو ماہیت دار فانی کو سمجھے ہین وہ جانتے ہین کہ ہمیشہ کسی کو عجز ذات
واجب بقا نہین ہی پس نتیجہ یہان کے آنے کا یہی ہی کہ نام
نیک کسی سبب سے یادگار رہجائے پس اس سے بہتر اور کیا چیز
ہوگی کہ جس سے ہر کہ و مہ خاص و عام کو فیض پہونچے اور شائق
وصل معشوق حقیقی کرے اللہ و بس باقی ہوس فقط

اب قطعات تاریخ سنہ عیسوی و ہجری جو اس کتاب فیض اکتساب کی
لکھی گئی ہین ذیل مین درج ہوتی ہین۔

قطعہ تاریخ عیسوی قانون ستار

سید صفدر حسین خان نے	قانون ستار کیا لکھا ہی
لاریب ہی اسم بامسمیٰ	ہر گت کا عجیب قاعدہ ہی

کہنا اُسے کارنامہ ساز
زیبا ہی بجا ہی اور سزا ہی

ستید ہی ملازموں میں اُنکے
اِک شخص کہ صاحبِ ذکا ہی

تاریخ لکھی یہ اُنسے بے حد
قانون ستار خوش صدا ہی
سنہ ۱۲ھ

ایضاً ہجری

قانون سازِ خوش نوا جسدم مرتب ہو چکا
بس فکر میں تاریخ کے سید بھی مستغرق ہوا

آئی یہ اُسکے کان میں تو لیِ گردون کی صدا
تاریخ ہی کیا ہی بجا قانون سازِ خوش ندا
سنہ ۱۲ھ

ایضاً ایضاً

قانون ستار کی رقم کر
ای خامۂ مشک بار تاریخ

تحریر ہو نغمۂ طرب سے
جوں زمزمۂ بہار تاریخ

سُنکر جسے روح ہو وے تازہ
لکھ کوئی وہ پربہار تاریخ

خامہ نے لکھی بدیہہ فی الفور
قانون گت ستار تاریخ

سنہ ۱۲ ہجری —

تقریظ مصنفہ منشی محمد مظہر الحق صاحب بابو ای آئی ریلوے ابنا والی نودی

اللہ جمیل و یحب الجمال

گہ باد بہارم و گہے نسیم | گہ گوہر گاہ لالہ می افشانم
جادو نیم و فسون ندانم لیکن | نیرنگ طلسم سیمیا میدانم

علم پر نجات

اللہ اللہ عشرت خانۂ عالم عجب گلستان پر بہار ہے اور مسرت کدۂ جہان کیا بوستان لطافت بار کہ نغمہ ہائے رنگا رنگ عنادل سے ہر طرف چمن آباد ہے اور زمزمہ سنجی مرغان خوش الحان سے ہر گوشہ گلشن ہمنو بنیاد کہیں نواے دلکش سے چمن چمن مدہوشی اور کسی جگہ عطر گلہاے بوقلموں سے خیابان خیابان از خود فراموشی جدھر دیکھیے ہر تختے میں نیا ڈھنگ ہے اور جس طرف نگاہ کیجیے خوش نوائی کا نرالا رنگ ہے کوئی سرگرم ذکر تحمید اور کوئی مخمور نشۂ توحید کوئی درس گوئی معقولات اور کوئی سبق خوان منقولات کوئی محرک سلسلۂ تالیفات عظیم اور کوئی صاحب تحقیقات فخیم کوئی ہندسہ و ہیئت سے آگاہ اور کوئی فن موسیقی میں عالی دستگاہ کوئی حنجرہ باریک سے باربد دم اور کوئی لحن داؤدی میں نگیسا قسیم اگرچہ سرچشمۂ فیضان فیاض حقیقی

سے گلکدۂ دماغ ہر فرد بشر یکسان سرسبز و مطرا ہی اور سحاب
مکرمت ایزدی سے کشت خیال خُرد و بزرگ برابر نضارت افزا ہی
مگر بفحواے فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ایک ہی گل بو یا کی توصیف مین
بلبلان مختلف نئے نئے طرز سے ترانہ ریز فصاحت ہین اور ایک ہی
غنچۂ سربستہ کی تسبیح مین شگفتہ طبعان نازک خیال زمزمہ سنج بلاغت
اگرچہ جمیع علوم مین خوش آہنگان نادرہ فن ہمصفیر بلبل ہزار داستان ہین
اور تمام فنون مین بالغ نوایان پرہنر ہم آواز قمری شیوا بیان مگر علم
تالیف جسکو موسیقی بھی کہتے ہین جسطرح اول کانون سینہ سے تا نون سفینہ مین
مدون ہوا تھا اُسی طرح امتداد زمانہ سے اندر اُس
پاک گنجینۂ سفینہ سے پھر خزینۂ سینہ مین مکتوم و مختوم ہو گیا کچھ ہندہی مین
منحصر نہین نہ اصفہان مین یہ فن سرمۂ کش چشم بصیرت نہ عراق مین
یہ شاہد دلفریب نضرت افزاے عین حقیقت نہ تبریز مین اس جنس کی
گرم بازاری نہ نیشاپور مین اس گوہر کی خریداری حجاز سے غلغلۂ
زنگولہ معدوم ہے عجم مین شور بوسلیک موہوم تناسب سلسلہ ہاے
فروغ موسیقی کا توکلاً جاننا در کنار فن ستار نوازی کا حصول بھی

دشوار ہی یہ فن بھی واقعی عجیب ہی پیچ پہ پیچ ہے تو مونس غریب ہی
افسوس اس فن مین کسی نے ساز و برگ توفیق نپایا جو منقار بلبل قلم
سے ترانہ ریز بیان ہوتا اور بربط نوازان سرود محبت پر تمام حال استغنا
عیان ہوتا مگر للہ الحمد والمنت کہ اندنون ثمرہ نورس اقبال مندی
چنگ نواز بزم یکجہتی نالہ آموز مجمع عشاق ستے نے نواز محفل وفاق نغمہ پرداز
ترانہ ساز مشتری شیم ناہید نغم جناب مکرمی صفدر حسین خانصاحب
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر منتظم ریاست پاٹودی نے ایک مکمل رسالہ
موسوم بہ قانون ستار تالیف کیا اس فن کا رتبہ پستی سے اوج
تک بڑھا دیا مبتدیون کے لیے مادۂ تکمیل مہیا کیا منتہیون کے سر پر

بار احسان رکھا رباعی

درج گہر صوت و صدا گشتہ عیان
تا نغمۂ نورس آشنا گشتہ بیان
از زمزمہ پر برگ و نوا گشتہ جہان
بیگانۂ دل شدند غمہاے کہن

سبحان اللہ کیا ترکیب ہی ماشاء اللہ

نئی ترکیب ہی نشست الفاظ بردل قربان تسلسل عبارات بے دان
گرمی مضامین آتش فگن جان عاشقان دائرون کی گردش رو کش
انجم آسمان شوخی نقاط بر دل عود دار سوزان معانی دلنشین

مضراب تار رگ جان ہاتھ مین حق گزین دیکھیں کہ اس پردہ
مین عجب اسرار ہین جنکو معنی سے کچھ بھی دسترس ہی بجان نثار ہین
اگر ستار نوازان بزم انس جنگل جنگل دیس دیس جوگی آسا
خاک چھانتے یہ گوہر نایاب نہ تھا اور حقیقت مین کار آگاہ پورب
پچھم آوارہ پھرتے یہ گل ہمیشہ بہار ہاتھ نہ آتا واقعی وصف اس
کتاب کا عارۂ تقریر سے باہر ہی جو کچھ اسمین مندرج ہی وہ توصیف سے
برتر ہی بہر تقدیر جب رسالۂ دلپذیر مرتب ہوا بندۂ عدیم البضاعت
قلیل الفرصت محمد مظہر الحق دہلوی نے یہ تقریظ تحریر کی اور عبارت
سے ربط با صرار بعض احباب تسطیر کی افسوس ہی کس زبان سے اس
دُرِ نایاب کی مدحت مین لب عجز وا ہوا اور کیونکر حرف مطلب ادا ہو
انشا رسے نا آشنا املا سے نابلد نہ زبان مین طاقت تقریر
نہ قلم مین طاقت تحریر نہ نظم کی دستگاہ نثر سے آگاہ مصرعہ
خط غلط معنی غلط انشا غلط املا غلط + خیر الامور معہ درآرزوان دل
دوستان جہل است وکفارہ ویمین سہل شہرت سے غرض نہین
نمایش سے مطلب نہین بہر کیف یہ چند سطور لکھدی ہیں مصرعہ

ہر جاکہ پری رخیست دیوے با اوست ٭ اللہ بس باقی ہوس۔

قطعہ تاریخ

رقم نمود چو صفدر حسین خان مظہر ٭ رسالۂ بفن موسیقی عدیم مثال
بگو ز روی مقامات اربعہ تاریخ ٭ حجاز و فاختہ و ہم نہاوند عشاق

ایضاً

چون از پئے ماہران نغمہ ٭ تالیف رسالہ کرد صفدر
تاریخ کنون ز روے بہجت ٭ سرمایۂ عشرت ست مظہر

١٢٩٩ھ

نتیجۂ کلام شاعر بے مثال فاضل متبحر منشی سید احمد حسین صاحب دہلوی

چو آن صفدر حسین خان بہادر ٭ کہ از آل رسول دو جہانست
بفن موسیقی تالیف فرمود ٭ کتابی کو ہمہ سحر البیانست
سزد صفحش ببرگ گل نویسم ٭ بنامہ خامہ مقطوع اللسانست
چو کردم فکر احمد گفت ہاتف ٭ کہ مضراب المعاند سال آنست

١٢٩٩ھ

ایضاً

چون جناب سید صفدر حسین ٭ مصطفےٰ و مرتضیٰ را قرۃ عین

گرد طرح این رساله در جهان ... بهر استعداد جمله طالبان

گفت هاتف جان زجان رفتی بگو ... سال آن بفرغ با تمامش شنو

۱۲۹۱ھ

تاریخ طبعزاد حلیم عبدالرحیم صاحب سررشته دار محکمه جناب سید صفدر حسین خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر منتظم ریاست پاٹودی مؤلف کتاب متخلص به رحیم

سید صفدر حسین آن نامدار ... کرد چون تالیف قانون ستار

گشت از رنگینی نغمات او ... سینهٔ گلزار عالم داغدار

این تماشا بین که بی صوت و گلو ... مثل بلبل نغمه میگوید هزار

بسکه دارد تازه و نو نقش و گل ... هست بستان ارم زو شرمسار

تا کجا رنگینیش گویم رحیم ... بهر تاریخش سبز و باغ و بهار

۱۲۸۸ھ
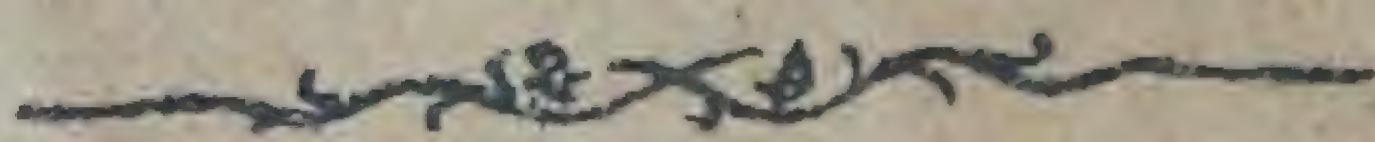
تقریظ ہذا ریختۂ وساز کرِ قلم جادو نوا منشی غلام محمد خان صاحب ایڈیٹر اودھ اخبار

قانون کمالات ہی قانون ستار	اک طرفہ طلسمات ہی قانون ستار
کیا سہل ہوا ہی اب فن موسیقی	مرشد کی کرامات ہی قانون ستار

شائقان فن موسیقی کو نشید جان فزا اور طالبان نغمۂ سمع نواز کو نوید دلربا زندہ دلون کو نواے شادمانی اہل باطن کو مژدۂ داؤد الحانی ہو کہ بطریق تفنن کسی علم و فن کا سیکھنا سکھانا برا نہین اہل مذاق کا دست و زبان سے مذاق پانا اور لطف اُٹھانا بیجا نہین اسی واسطے جیسے اہل سخن کو سخنوری کو ایک دل لگی اور لطف طبع کا بہانا سمجھا ہی ایسے ہی اکثر رنگین طبعون نے فن موسیقی کے ذریعے سے مناسب دل بہلانا سمجھا ہی واقعی نغمہ سرائی سماع سے غم غلط ہو جاتا ہی جان مضطر کو قرار آتا ہی اگر اس قسم کے سامان انسان کے واسطے نہوتے تو بڑا غضب تھا ہر دم اس دار محن مین مقابلۂ رنج و تعب تھا ہجوم خیالات کے شور و شر سے ایاغ دماغ کے کیونکر نہ ٹکڑے اوڑ جاتے اشرف المخلوقات کسطرح لطف زیست پاتے حکیم کی حکمت اس بات کی مقتضی ہوئی کہ کچھ شغل مناسب

ایسا ایجاد ہو جسکے مشغلہ سے خانۂ عشرت آباد ہو جان نزار جسم مین قرار
پکڑے دل پر اضطرار جبالۂ شکیب و اصطبار پکڑے چنانچہ سرور نغم سے
بڑھکر کوئی ذریعۂ جانفزا ہاتھ نہ آیا جسکے نام نے نفی غم مین نام پایا نشاط
وطرب کا ہجوم ایک طرف رہا فکر و افکار کا لشکر علیحدہ ہوا غرض کہ ایک کا ایک
ضد قرار دیا گیا اور اس خاک کے پتلے کو عقل و دانش و خرد و فہم و ذکا
عطا کیا گیا تاکہ افراط و تفریط کا مرتبہ پہچانے زیادہ تر نفس عشرت دوست کا
کہنا مانے لیکن بشر کہ شر کی معیت مین تھا جوش عشرت سے فسق و
فجور مین مبتلا ہوا ضابطۂ حکیمانہ کے ساتھ پابند اعتدال رہا نہ گیا
بمضمون مصراع - سماع زہرہ برقص آورد مسیحا را + راگ کے اثر سے
بڑے بڑے خانمان خراب ہوے گرفتار بلا شیخ و شاب ہوے
ایسی حالت مین شارع نے ممانعت کی مگر صوفیان صافی طینت کو اجازت دی
چنانچہ ابھی تک اہل باطن اس مذاق سے حظ روح پاتے ہین لطف زندگی
اُٹھاتے ہین حالت سماع سے وجد مین آتے ہین گاہ بیہوش ہو جاتے ہین
ایسے حال و قال سے ایک زندہ دل و بامذاق ہی آگاہ ہو سکتا ہے
اور اُس محفل مین اُسی جلسہ کے آدمی کا نباہ ہو سکتا ہی یون تو ہر شخص

اُس نادیدہ ستمگار دلفریب جادو نوا کی ادا ے ہوش ربا کا قائل بلکہ
خنجر بیداد سرود کا گھائل ہی لیکن یہ بات حاصل ہونا مشکل ہی کہ سب
اہل باطن ہی ہوجائین کسی قدر واقفیت فن سے مجموعۂ کمالات ہی کہلائین
البتہ ہزار ہا واقف کارون مین جو مناسب طبع رنگین سے کسی فن کی طرف
بالطبع مائل ہوتے ہین وہ ایسے کامل ہوتے ہین کہ اپنا نظیر نہین رکھتے
چنانچہ حضرت شاہ اودھ فی زماننا اس فن کے اکمل موجود ہین جنکے آگے
تان سین کے کان کھڑے ہوتے ہین اُس جلسہ کے ارباب طرب کا کیا
کہنا ہی وہ تو اور ہی رنگ کے لوگ ہین عجب ڈھنگ کے لوگ ہین۔
مردون کو زندہ کرتے ہین زندون کو کشتہ کرتے ہین اگرچہ اسوقت حضرت
شاہ ممدوح کا مذکور کچھ ضرور تھا مگر ایسے محل پر ہمکو منظور یہ تھا کہ اُس پیشواے
اہل سماع کو جسنے اسی فراق اور اسی مذاق مین ایک مملکت کو تج دیا ذکر خیر
نہ کیا جاے ایسے عالی پایگاہ کا مذکور نہ آئے بہر کیف چونکہ وہ پادشاہ تھے
انکو اس توغل مین کسی بات کی چندان پروا نہ ہوئی لیکن اور ارباب
شوق کو اسی انقلاب سے عبرت کیا نہ ہوئی بنا برعلیہ تقاضاے عقل و
دانش ذکر عیش نصف عیش کے لیے گاہ گاہ چنری بجتے شوق کا باب یکھ

اُسی مین محو ہو کر ہستی سے گذر جانا خلاف حسن معاشرت ہی پس فی زماننا
ستار نوازی کو بطور تفنن نہین معیوب سمجھا گیا ہی بلکہ رفع تشویش کےلیے
خوب سمجھا گیا ہی بقول شخصے ع بے شاہد نغمہ در پردہ بہ + نظر بوجوہ بالا سال گذشتہ مین
ایک مجمع کمالات صوری و معنوی واقف رموز سحر بیانی مالک ملک جادو
نوائی و نکتہ دانی مؤلف لاثانی معلے خطاب والاشان جناب سید
محمد صفدر حسین خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر
دہلی کی کتاب لاجواب مسمی بہ قانون ستار اس مطبع مین چھپی تھی
فراوانی اقبال قبول سے ایسی مطبوع طبائع ارباب شوق و اہل کمال ہوئی
کہ اُسکی مکرر انطباع کی نوبت امسال ہوئی چنانچہ اس مرتبہ مؤلف ممدوح نے
بنظر دقیق اور بھی تصحیح و تنقیح و ترمیم وغیرہ فرماکے عنایت کی
اور بعض باتین جو سہواً کاتب سے قلم انداز ہوئی تھین اُن سب کی
اصلاح فرمادی۔ لبکہ اسوقت تک فن موسیقی مین اکثر شائقین کو کتب
موسیقی کا مشتاق دیکھا اور جملہ واقفکارون کا اسکی خوبی و عمدگی مین
اتفاق دیکھا لہذا مناسب متصور ہوا کہ بہت سی جلدین قالب
طبع مین آئین ہزارہا اشخاص جوق جوق چلے آتے ہین محروم نہ جائین

قدردان علوم شریف وفنون لطیف مہرانوار جناب منشی نولکشور صاحب
مالک اودھ اخبار نے اس مجموعۂ بہار کو عین موسم بہار میں چھپوایا ہے
مشتاق کا شوق بڑھایا ہے اسواسطے ملا ظہوری سے کچھ بہاریہ اشعار مستعار
لیکر خاتمہ پر رقم کرتا ہون دوسرون کی مدد سے اپنا بار محنت کم کرتا ہون۔

بہارست نرگس قدح درگرفت	بروسے چمن لالہ ساغر گرفت
بہارست بی می حرامست زیست	براحوال زہاد باید گریست
بہارست ای بادہ خواران بہار	فرارست تعجیل واغلط فرار
بہارست ای خلوتی مژدہ باد	چسان می نشینے جمادی جماد
بہارست رخت ورع کن گرو	عی کہنہ دارد شگون سال نو
بہارست بلبل برآورد جوش	بخندہ است مینای قلقل فروش
بہارست گو ساقی جان فزا	کہ آمد لطافت بسیر ہوا
صبا دم زد از معجزہ عیسوی	جہان کہن را مبارک نوی

زیادہ گھٹرا گ ہی

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد کہ کتاب بماہ جولائی ۱۸۶۷ء مقام لکھنؤ مطبع منشی نولکشور صاحب مین طبع ہوئی

فہرست کتب

اُنتالیس لاکھ اکاسی ہزار تین سو بارہ
تاریخ نکلتی ہین —

حالات شاہان ریگستان

تاریخ راجستہان - [illegible]
تاریخ مبسوطہ مع نقشجات و تصاویر
یہ کتاب دو جلد مین ہے جسکو صاحب عالیشان
مورخ کامل لفٹنٹ کرنیل جیمس ٹاڈ صاحب
بہادر سابق پولیٹیکل ایجنٹ حصہ
غربی ریاستہاے راجپوتانہ نے
نہایت صحت حال کے ساتھ مدون
فرمایا اور بعد ملاحظہ و منظوری شاہ
جارج چہارم بادشاہ انگلستان کے
سنہ ۱۸۲۷ء مقام لندن مین چھپی اسمین
ہر مقام کی موجودہ حالت اور گذشتہ
کیفیت اور وہان کے باشندون کا
حال بہت تصریح سے لکھا ہے اور
مشہور مقامات و راجگان نامورانکی
بھی تصاویر ہین چنانچہ مجمل توضیح حال کی
فہرست آغاز کتاب سے ظاہر ہے جلد

۱ - جلد —
۲ - جلد —

صولت افغانی - اسمین واقعات
فرمانروایان ہندوستان اور تحقیق
انساب افغانان بکمال تشریح ہے
مع شجرہ ہاے خاندان قوم نامی افغانان کے
لکھے ہین مولفہ حاجی محمد زردار خان
جاگیردار راج کرولی —

فتوحات ہند - خلاصہ تاریخ واقعات
مولفہ منشی عنایت حسین —

تاریخ چین - ملک چین کے حالات
ابتدا سے طوفان سے لغایت ۱۸۲۱ء
ترتیب مفصل اسمین ہین اور سواے اسکے
[illegible] اور عجائبات اور غرائبات مذکور ہین
تصنیف جناب جیمس کاکرن صاحب بہادر

تذکرۃ الکاملین - ذکر مشاہیر حکما و علما کا
مع انکی تصاویر کے - مولفہ منشی رام چندر
پروفیسر سررشتہ تعلیم ریاست پٹیالہ —